كنز الايمان

The Copy of the Original Manuscript of

Kanzul Imaan

Urdu Translation of The Qur'an
as Dictated by Aala Hazrat
radi Allahu anhu
in the Handwriting of
Huzoor Sadrush Shariah
alaihir rahma

كنز الايمان

Edited with the demo version of
Infix Pro PDF Editor

To remove this notice, visit:
www.iceni.com/unlock.htm

تم فرماؤ بیشک مجھ کو میرے رب نے سیدھی راہ دکھائی ٹھیک دین ابراہیم کی ملت جو ہر باطل سے جدا تھے اور مشرک نہ تھے۔ تم فرماؤ بیشک میری نماز اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کیلئے ہے جو رب سارے جہان کا ہے اوسکا کوئی شریک نہیں مجھے یہی حکم ہوا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔ تم فرماؤ کیا اللہ کے سوا اور رب چاہوں حالانکہ وہ ہر چیز کا رب ہے اور جو کوئی کچھ کمائے وہ اوسی کے ذمہ ہے اور کوئی بوجھ اوٹھانیوالی جان دوسری کا بوجھ نہ اوٹھائیگی پھر تمہیں اپنے رب کی طرف پھرنا ہے وہ تمہیں بتادیگا جسمیں اختلاف کرتے تھے۔ اور وہی ہے جسنے زمین میں تمہیں نائب کیا اور تم میں ایک کو دوسرے پر درجوں بلندی دی کہ تمہیں آزمائے اوس چیز میں جو تمہیں عطا کی بیشک تمہارے رب کو عذاب کرتے دیر نہیں لگتی اور بیشک وہ ضرور بخشنے والا مہربان ہے (ع ۱۵)

ع ۱۶ رجب

سورۃ الاعراف

مکیہ

یہ خیال رہا ہو کہ شاید لوگ نہ مانیں

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا

المص۔ ایک کتاب تمہاری طرف اوتاری گئی تو تمہارا جی اوس سے نہ رکے اسلیے کہ تم اوس سے ڈر سناؤ اور مسلمانوں کو نصیحت۔ اے لوگو اوسپر چلو جو تمہاری طرف تمہارے رب کے پاس سے اترا اور اوسے چھوڑ کر اور حاکموں کے پیچھے نہ جاؤ بہت ہی کم سمجھتے ہو۔ اور کتنی ہی بستیاں ہمنے ہلاک کیں تو اونپر ہمارا عذاب راتوں رات آیا یا جب وہ دوپہر کو سوتے تھے۔ تو اونکے منہ سے کچھ نہ نکلا جب ہمارا عذاب اونپر آیا مگر یہی بولے کہ ہم ظالم تھے۔ تو بیشک ضرور ہمیں پوچھنا ہے اون سے جنکے پاس رسول گئے اور بیشک ضرور ہمیں پوچھنا ہے رسولوں سے۔ تو ضرور ہم اونکو بتادینگے اپنے علم سے اور ہم کچھ غائب نہ تھے۔ اور اوس دن تول ضرور ہونی ہے تو جنکے پلّے بھاری ہوئے وہی مراد کو پہنچے۔ اور جنکے پلّے ہلکے ہوئے تو وہی ہیں جنہوں نے اپنی جان گھاٹے میں ڈالی اون زیادتیوں کا بدلا جو ہماری آیتوں پر کرتے تھے۔ اور بیشک ہمنے تمہیں زمین میں جماؤ دیا اور تمہارے لیے اوسمیں زندگی کے اسباب بنائے بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔ اور بیشک ہمنے تمہیں پیدا کیا پھر تمہارے نقشے بنائے پھر ہم نے ملائکہ سے فرمایا کہ آدم کو سجدہ کرو تو وہ سب سجدہ میں گرے مگر ابلیس یہ سجدہ والوں میں نہ ہوا۔ فرمایا کس چیز نے تجھے روکا کہ تو نے سجدہ نہ کیا جب میں نے تجھے حکم دیا تھا بولا میں اوس سے بہتر ہوں تو نے مجھے آگ سے بنایا اور اوسے مٹی سے بنایا۔ فرمایا تو یہاں سے

اوتر جا تجھی نہین پہنچتا کہ یہان رہکر غرور کری نکل تو ہی ذلت والون مین — بولا مجھی فرصت دی اوس دن تک کہ مُردے اوٹھائی جاوین —
فرمایا تجھی مہلت ہی — بولا تو قسم اوسکی کہ تونے مجھی گمراہ کیا مین ضرور تیری سیدھی راستے پر اونکی تاک مین بیٹھونگا — پھر ضرور
مین اونکی پاس آونگا اونکی آگے اور پیچھی اور دہنی اور بائین سے اور تو اونمین اکثر کو شکر گزار نہ پائیگا — فرمایا یہان سے نکل جا
رد کیا گیا راندہ ہوا ضرور جو اونمین سے تیری کہے پر چلا مین تم سب سے جہنم بھر دونگا — اور ای آدم تو اور تیرا جوڑا جنت
مین رہو تو اوسمین سے جہان چاہو کھاؤ اور اس پیڑ کے پاس نجانا کہ حد سے بڑھنے والون مین ہوگے — پھر شیطان نے اونکی جی
مین خطرہ ڈالا کہ اونپر کھولدی اونکی شرم کی چیزین جو اونسے چھپی تھین اور بولا تمھین تمھارے رب نے اس پیڑ سے اسی لیے منع
فرمایا ہی کہ کہین تم دو فرشتے ہو جاؤ یا ہمیشہ جینے والے — اور اونسے قسم کھائی کہ مین تم دونون کا خیر خواہ ہون — تو اوتار لایا
اونھین فریب سے پھر جب اونھون نے وہ پیڑ چکھا اونپر اونکی شرم چیزین کھل گئین اور اپنی بدن پر جنت کے پتے چپکانے لگے
اور اونھین اونکے رب نے فرمایا کیا مینے تمھین اس پیڑ سے منع نکیا اور نہ فرمایا تھا کہ شیطان تمھارا کھلا دشمن ہی —
دونون نے عرض کی ای رب ہمارے ہمنی اپنا آپ برا کیا تو اگر تو ہمین نہ بخشیے اور ہمپر رحم نکری تو ہم ضرور نقصان والون مین
ہونگے — فرمایا اوترو تم مین ایک دوسرے کا دشمن اور تمھین زمین مین ایک وقت تک ٹھہرنا اور برتنا ہی — فرمایا
اوسی مین جیوگے اور اوسیمین مروگے اور اوسیمین سے اوٹھائے جاؤگے ای آدم کی اولاد بیشک ہمنی تمھاری طرف ایک ٩ ع
لباس وہ اوتارا کہ تمھاری شرم کی چیزین چھپائے اور ایک وہ کہ تمھاری آرائش ہو اور پرہیزگاری کا لباس
وہ سب سے بھلا یہ اللہ کی نشانیون مین سے ہی کہ کہین وہ نصیحت مانین — ای آدم کی اولاد خبردار تمھین شیطان فتنہ
مین نہ ڈالے جیسا تمھاری مان باپ کو بہشت سے نکالا اوتروا دیے اونکی لباس کہ اونکی شرم کی چیزین اونھین نظر پڑین
بیشک وہ اور اوسکا کنبہ تمھین وہان سے دیکھتے ہین کہ تم اونھین نہین دیکھتے بیشک ہمنی شیطانون کو اونکا دوست
کیا ہی جو ایمان نہین لاتے — اور جب کوئی بیحیائی کرین تو کہتے ہین ہمنی اوسپر اپنی باپ دادا کو پایا اور اللہ نے ہمین
اسکا حکم دیا تم فرماؤ بیشک اللہ بیحیائی کا حکم نہین دیتا کیا اللہ پر وہ بات لگاتے ہو جسکی تمھین خبر نہین — تم فرماؤ میرے

رب نے انصاف کا حکم دیا ہے اور اپنے مونہہ سیدھے کرو ہر نماز کے وقت اور اوسکی عبادت کرو نرے اوسکے بندے ہوکر جیسے اوسنے تمکو
تمہارا آغاز کیا ویسے ہی پلٹوگے ۔ ایک فرقے کو راہ دکھائی اور ایک فرقے پر گمراہی ثابت ہوئی اونھون نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانون
۱۵۵
کو والی بنایا اور سمجھتے یہ ہین کہ وہ راہ پر ہین ۔ ای آدم کی اولاد ~~ہر نماز کے وقت~~ (جب مسجد مین جاؤ) اپنی زینت لو اور کھاؤ اور پیو اور
ع ۱۰ حد سے نہ بڑھو بیشک حد سے بڑھنے والے اوسے پسند نہین ہین ۔ تم فرماؤ کسنے حرام کی اللہ کی وہ زینت جو اوسنے اپنے
بندون کیلیے نکالی اور پاک رزق تم فرماؤ کہ وہ ایمان والون کیلیے ہے دنیا مین اور قیامت مین تو خاص اونھین کی ہے ہم یونہین
مفصل آیتین بیان کرتے ہین علم والون کیلیے ۔ تم فرماؤ میرے رب نے تو بیحیائیان حرام فرمائی ہین جو اونمین کھلی ہین اور
جو چھپی اور گناہ اور ناحق زیادتی اور یہ کہ اللہ کا شریک کرو جسکی اوسنے سند نہ اوتاری اور یہ کہ اللہ پر وہ بات کہو
جسکا علم نہین رکھتے ۔ اور ہر گروہ کا ایک وعدہ ہے تو جب اونکا وعدہ آئیگا ایک گھڑی نہ پیچھے ہو نہ آگے ۔ ای آدم کی اولاد
اگر تمہارے پاس تم مین کے رسول آئین میری آیتین پڑھتے تو جو پرہیزگاری کرے اور سنورے تو اوسپر نہ کچھ خوف اور نہ کچھ غم ۔
اور جنھون نے ہماری آیتین جھٹلائین اور اونکے مقابل تکبر کیا وہ دوزخی ہین اونھین اوسمین ہمیشہ رہنا ۔ تو اوس سے بڑھکر
ظالم کون جسنے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اوسکی آیتین جھٹلائین اونھین اونکے نصیب کا لکھا پہنچیگا یہانتک کہ جب
اونکے پاس ہمارے بھیجے ہوئے اونکی جان نکالنے آئین تو اون سے کہتے ہین کہان ہین وہ جنکو تم اللہ کے سوا پوجتے تھے
۱۵۶
کہتے ہین وہ ہم سے گم گئے اور اپنی جانون پر آپ گواہی دیتے ہین کہ وہ کافر تھے ۔ اللہ اون سے فرماتا ہے کہ تم سے پہلے جو اور جماعتین
جن اور آدمیون کی آگ مین گئین اونھین مین جاؤ جب ایک گروہ داخل ہوتا ہے دوسرے پر لعنت کرتا ہے یہانتک کہ
جب سب اوسمین جا پڑے تو پچھلے پہلون کو کہینگے ای رب ہمارے انھون نے ہمکو بہکایا تھا تو انھین آگ کا دونا
عذاب دے فرمائیگا سبکو دونا ہے مگر تمھین خبر نہین ۔ اور پہلے پچھلون سے کہینگے تو تم کچھ ہمسے اچھے نہ رہے تو چکھو عذاب بدلا
اپنے کیے کا ۔ وہ جنھون نے ہماری آیتین جھٹلائین اور اونکے مقابل تکبر کیا اونکیلیے آسمان کے دروازے نہ کھولے جائینگے اور نہ وہ
جنت مین داخل ہون جبتک سوئی کے ناکے اونٹ نہ داخل ہو اور مجرمون کو ہم ایسا ہی بدلا دیتے ہین ۔ اونھین جہنم ہی

بچھونا اور اوپر سے اوڑھنا اور ظالموں کو ہم ایسا ہی بدلا دیتے ہیں — اور وہ جو ایمان لائے اور طاقت بھر اچھے کام کیئے ہم کسی پر
طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں رکھتے وہ جنت والے ہیں اونھیں اوس میں ہمیشہ رہنا ہے اور ہمنے اونکے سینوں میں سے کینے
کھینچ لیے اونکے نیچے نہریں بہینگی اور کہینگے سب خوبیاں اللہ کو جسنے ہمیں اسکی راہ دکھائی اور ہم راہ نہ پاتے اگر اللہ
نہ دکھاتا بیشک ہمارے رب کے رسول حق لائے اور ندا ہوئی کہ یہ جنت تمھیں میراث ملی صلہ تمھارے اعمال کا —
اور جنت والوں نے دوزخ والوں کو پکارا کہ ہمیں تو مل گیا جو سچا وعدہ ہمسے ہمارے رب نے کیا تھا تو کیا تمنے بھی پایا جو تمھارے
رب نے تمسے سچا وعدہ کیا تھا دیا تھا بولے ہاں اور منادی نے بیچ میں پکار دیا کہ اللہ کی لعنت ظالموں پر — جو اللہ کی راہ سے روکتے
ہیں اور اوسمیں کجی چاہتے ہیں اور آخرت کا انکار رکھتے ہیں — اور جنت و دوزخ کے بیچ میں ایک پردہ ہے اور اعراف پر
کچھ مرد ہونگے کہ دونوں فریق کو اونکی پیشانیوں سے پہچانینگے اور وہ جنتیوں کو پکارینگے کہ سلام تمپر یہ جنت میں نہ گئے اور اوسکی طمع
رکھتے ہیں — اور جب اونکی آنکھیں دوزخیوں کی طرف پھرینگی کہینگے اے ہمارے رب ہمیں ظالموں کے ساتھ نکر — اور اعراف
والے کچھ مردوں کو پکارینگے جنھیں اونکی پیشانی سے پہچانتے ہیں کہینگے تمھارے کام نہ آیا تمھارا جتھا اور وہ جو تم غرور
کرتے تھے — کیا یہ ہیں وہ لوگ جنپر تم قسمیں کھاتے تھے کہ اللہ انکو اپنی رحمت کچھ نہ کریگا انسے تو کہا گیا کہ جنت
میں جاؤ نہ تمکو اندیشہ نہ کچھ غم — اور دوزخی بہشتیوں کو پکارینگے کہ ہمیں اپنے پانی کا کچھ فیض دو یا اوس کھانے کا
جو اللہ نے تمھیں دیا کہینگے بیشک اللہ نے ان دونوں کو کافروں پر حرام کیا ہے — جنھوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا لیا
اور دنیا کی زیست نے اونھیں فریب دیا تو آج ہم اونھیں چھوڑ دینگے جیسا … اونھوں نے اس دن
کے ملنے کا خیال چھوڑ رکھا تھا اور جیسا ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے — اور بیشک ہم اونکے پاس ایک کتاب لائے
جسے ہمنے ایک بڑے علم سے مفصل کیا ہدایت اور رحمت ایمان والوں کیلیے — کاہیکو راہ دیکھتے ہیں مگر اسکی کہ اوس کتاب
کا کہا ہوا انجام سامنے آئے جس دن اوسکا بتایا انجام واقع ہوگا بول اوٹھینگے وہ جو اوسے پہلے سے بھلائے بیٹھے تھے
کہ بیشک ہمارے رب کے رسول حق لائے تھے تو ہیں کوئی ہمارے سفارشی جو ہماری شفاعت کریں یا ہم واپس بھیجے جائیں کہ پہلے کاموں

کے خلاف کلمہ اپنا بیشک اونہوں نے اپنی جانیں نقصان میں ڈالیں اور اون سے کھو گئے جو بہتان باندھا کرتے تھے
ع ۱۳ بیشک تمہارا رب اللہ ہے جسنے آسمان اور زمین چھ دنمیں بنائے پھر عرش پر استوا فرمایا جیسا اوسکی شان کے لائق ہے یا آفرینش کا قائم
عرش پر جا ٹھہرا رات دن کو ایک دوسرے سے ڈھانکتا ہے کہ جلد اوسکے پیچھے لگا آتا ہے اور سورج اور چاند اور تارے اونکو بنایا سب اوسکے حکم کے
دبے ہوئے سنو اوسی کے ہاتھ ہے پیدا کرنا اور حکم دینا بڑی برکت والا ہے اللہ رب سارے جہان کا۔ اپنے رب سے دعا کرو گڑگڑاتے اور آہستہ
بیشک حد سے بڑھنے والے اوسے پسند نہیں ہیں۔ اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ اوسکے سنورنے کے بعد اور اوس سے دعا کرو ڈرتے اور طمع کرتے
بیشک اللہ کی رحمت نیکوں سے قریب ہے۔ اور وہی ہے کہ ہوائیں بھیجتا ہے اوسکی رحمت کے آگے مژدہ سناتی یہانتک کہ جب
اوٹھا لائیں بھاری بادل ہم نے اوسے کسی مردہ شہر کیطرف چلایا پھر اوس سے پانی اوتارا پھر اوس سے طرح طرح کے پھل نکالے اسیطرح
ہم مردوں کو نکالینگے کہیں تم نصیحت مانو۔ اور جو اچھی زمین ہے اوسکا سبزہ اللہ کے حکم سے نکلتا ہے اور جو خراب ہے اوسمیں نہیں
ع ۱۴ نکلتا مگر تھوڑا بمشکل ہم یونہیں طرح طرح سے آیتیں بیان کرتے ہیں اونکے لیے جو احسان مانیں۔ بیشک ہمنے نوح کو اوسکی قوم
کیطرف بھیجا تو اوسنے کہا اے میری قوم اللہ کو پوجو اوسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں بیشک مجھے تمپر بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔
اوسکی قوم کے سردار بولے بیشک ہم تمہیں کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔ کہا اے میری قوم مجھمیں گمراہی کچھ نہیں میں تو رب
العلمین کا رسول ہوں۔ تمہیں اپنے رب کی رسالتیں پہنچاتا ہوں اور تمہارا بھلا چاہتا ہوں اور میں اللہ کیطرف سے وہ علم رکھتا ہوں
جو تم نہیں رکھتے۔ اور کیا تمہیں اسکا اچنبا ہوا کہ تمہارے پاس تمہارے رب کیطرف سے ایک نصیحت آئی تم میں کے ایک
مرد کی معرفت کہ وہ تمہیں ڈرائے اور تم ڈرو اور کہیں تم پر رحم ہو۔ تو اونہوں نے اوسے جھٹلایا تو ہمنے اوسے اور جو اوسکے ساتھ
کشتی میں تھے نجات دی اور اپنی آیتیں جھٹلانے والوں کو ڈبو دیا بیشک وہ اندھا گروہ تھا۔ اور عاد کیطرف اونکی برادری سے
ہود کو بھیجا کہا اے میری قوم اللہ کی بندگی کرو اوسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تو کیا تمہیں ڈر نہیں۔ اوسکی قوم کے
سردار بولے بیشک ہم تمہیں بیوقوف سمجھتے ہیں اور بیشک ہم تمہیں جھوٹوں میں گمان کرتے ہیں۔ کہا اے میری قوم مجھے بیوقوفی
سے کیا علاقہ میں تو پروردگار عالم کا رسول ہوں۔ تمہیں اپنے رب کی رسالتیں پہنچاتا ہوں اور تمہارا معتمد خیر خواہ ہوں۔ اور
کیا تمہیں اسکا اچنبا ہوا کہ تمہارے پاس تمہارے رب کیطرف سے ایک نصیحت آئی تم میں سے ایک مرد کی معرفت کہ وہ
تمہیں ڈرائے اور یاد کرو جب اوسنے تمہیں قوم نوح کا جانشین کیا اور تمہارے بدن کا پھیلاؤ بڑھایا تو اللہ کی نعمتیں

بھلا ذکر کرو کہ نہیں تمھارا بھلا ہوگا۔ بولے کیا تم ہمارے پاس اسلیے آئے ہو کہ ہم ایک اللہ کو پوجیں اور جو ہمارے باپ دادا پوجتے تھے انھیں
چھوڑ دیں تو لاؤ جسکا ہمیں وعدہ دیتے ہو اگر سچے ہو۔ کہا ضرور تمپر تمھارے رب کا عذاب اور غضب پڑ گیا کیا مجھسے خالی ان ناموں
میں جھگڑتے ہو جو تمنے اور تمھارے باپ دادا نے رکھلیے اللہ نے انکی کوئی سند نہ اتاری تو راہ دیکھو میں بھی تمھارے ساتھ دیکھتا
ہوں۔ تو ہمنے اوسے اور اوسکے ساتھ والوں کو اپنی ایک بڑی رحمت فرماکر نجات دی اور جو ہماری آیتیں جھٹلاتے تھے انکی جڑ کاٹ دی ۱۶ ع
اور وہ ایمان والے نہ تھے۔ اور ثمود کیطرف انکی برادری سے صالح کو بھیجا کہا اے میری قوم اللہ کو پوجو اوسکے سوا تمھارا کوئی معبود
نہیں بیشک آئی تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے روشن دلیل یہ اللہ کا ناقہ ہے تمھارے لیے نشانی تو اسے چھوڑدو کہ زمین میں
کھائے اور اسے برائی سے ہاتھ نہ لگاؤ کہ تمھیں دردناک عذاب آلیگا۔ اور یاد کرو جب تمکو عاد کا جانشین کیا اور ملک میں جگہہ
دی کہ نرم زمین میں محل بناتے ہو اور پہاڑوں میں مکان تراشتے ہو تو اللہ کی نعمتیں یاد کرو اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو۔
اوسکی قوم کے متکبر سردار کمزور مسلمانوں سے بولے کیا تم جانتے ہو کہ صالح اپنے رب کا رسول ہے بولے وہ جو کچھ لیکر بھیجے گئے ہم اوسپر
ایمان رکھتے ہیں۔ متکبر بولے جسپر تم ایمان لائے ہمیں اوس سے انکار ہے۔ پس ناقہ کی کوچیں کاٹ دیں اور اپنے رب کے حکم سے
سرکشی کی اور بولے اے صالح ہمپر لے آؤ جسکا تم وعدہ دیتے ہو اگر تم رسول ہو۔ تو اونھیں زلزلہ نے آلیا تو صبح کو اپنے
گھروں میں اوندھے پڑے رہگئے۔ تو صالح نے اون سے منہ پھیرا اور کہا اے میری قوم بیشک میں نے تمھیں اپنے رب کی رسالت پہنچا دی
اور تمھارا بھلا چاہا مگر تم خیرخواہوں کے غرضی ہی نہیں۔ اور لوط کو بھیجا جب اوسنے اپنی قوم سے کہا کیا وہ بے حیائی کرتے ہو جو تمسے
پہلے جہان میں کسی نے نہ کیکی۔ تم تو مردوں کے پاس شہوت سے جاتے ہو عورتیں چھوڑ کر بلکہ تم لوگ حد سے گزر گئے۔ اور اوسکی
قوم کا کچھ جواب نہ تھا مگر یہی کہنا کہ انکو اپنی لبتی سے نکالدو یہ لوگ تو پاکیزگی چاہتے ہیں۔ تو ہمنے اوسے اور اوسکے گھر والوں کو نجات
دی مگر اوسکی عورت وہ رہجانیوالوں میں ہوئی۔ اور ہمنے اونپر ایک مینھ برسایا تو دیکھو کیسا انجام ہوا مجرموں کا۔ اور مدین ۱۷ ع
کیطرف انکی برادری سے شعیب کو بھیجا کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اوسکے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں بیشک آئی تمھارے
پاس تمھارے رب کیطرف سے روشن دلیل تو ناپ اور تول پوری کرو اور لوگوں کی چیزیں گھٹاکر نہ دو اور زمین میں انتظام
کے بعد فساد نہ پھیلاؤ ... اگر ایمان لاؤ۔ اور ہر راستے پر راہگیروں کو ڈراتے یوں نہ بیٹھو کہ راہگیروں کو ڈراؤ اور اللہ

کی راہ سے اونھیں روکو جو اوسپر ایمان لائے اور اوسمیں کجی چاہو اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے اوسنے تمھیں بڑھادیا
اور دیکھو تو فسادیوں کا کیسا انجام ہوا — اور اگر تم میں ایک گروہ اوسپر ایمان لایا جو میں لیکر بھیجا گیا
اور ایک گروہ نے نہ مانا تو ٹھہرے رہو یہانتک کہ اللہ ہم میں فیصلہ کرے اور اللہ کا فیصلہ سب سے بہتر ہے ٩٣

قال الملأ اوسکی قوم کے متکبر سردار بولے ای شعیب قسم ہے کہ ہم تمھیں اور تمھارے ساتھ والے مسلمانوں کو اپنی بستی سے نکالدینگے یا تم ہمارے
دین میں آجاؤ کہا کیا اگرچہ ہم بیزار ہوں — ضرور ہم اللہ پر جھوٹ باندھینگے اگر تمھارے دین میں آجائیں بعد اسکے کہ اللہ نے ہمیں
اوس سے بچایا ہے اور ہم مسلمانوں میں کسیکا کام نہیں کہ تمھارے دین میں آئے مگر یہ کہ اللہ چاہے جو ہمارا رب ہے ہمارے رب کا علم ہر چیز کو
محیط ہے ہم نے اللہ ہی پر بھروسا کیا ای رب ہمارے ہم میں اور ہماری قوم میں حق فیصلہ کر اور تیرا فیصلہ سب سے بہتر ہے اور اوسکی قوم
کے کافر سردار بولے کہ اگر تم شعیب کے تابع ہوئے تو ضرور تم نقصان میں رہوگے — تو اونھیں زلزلے نے آلیا تو صبح اپنے گھروں میں اوندھے
پڑے رہگئے — شعیب کے جھٹلانے والے گویا اون گھروں میں کبھی رہے ہی نہ تھے شعیب کو جھٹلانے والے ہی تباہی میں پڑے — تو شعیب نے اون سے
ع منہ پھیرا اور کہا ای میری قوم میں تمھیں اپنے رب کی رسالتیں پہنچا چکا اور تمھارے بھلے کو نصیحت کی تو کیونکر غم کروں کافروں کا
اور نہ بھیجا ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی مگر یہ کہ اوسکے لوگوں کو سختی اور تکلیف میں پکڑا کہ وہ کسیطرح زاری کریں — پھر ہم نے برائی
کی جگہ بھلائی بدل دی یہانتک کہ وہ بہت ہوگئے اور بولے بیشک ہمارے باپ دادا کو رنج و راحت پہنچے تھے تو ہم نے اونھیں
اچانک پکڑلیا اونکی غفلت میں — اور اگر بستیوں والے ایمان لاتے اور ڈرتے تو ضرور ہم اونپر آسمان اور زمین
سے برکتیں کھولدیتے مگر اونھوں نے تو جھٹلایا تو ہم نے اونھیں اونکے کئے پر گرفتار کیا — کیا بستیوں والے
نہیں ڈرتے کہ اونپر ہمارا عذاب رات کو آئے جب وہ سوتے ہوں — یا بستیوں والے نہیں ڈرتے کہ اونپر ہمارا
عذاب دن چڑھے آئے جب وہ کھیل رہے ہوں — کیا اللہ کی خفی تدبیر سے نڈر ہیں تو اللہ کی خفی تدبیر سے نڈر نہیں ہوتے مگر
ع تباہی والے — اور کیا وہ جو زمین کے مالکوں کے بعد اوسکے وارث ہوئے اونھیں اتنی ہدایت نہ ملی کہ ہم چاہیں تو اونھیں اونکے
گناہوں پر آفت پہنچائیں اور ہم اونکے دلوں پر مہر کرتے ہیں کہ وہ کچھ نہیں سنتے — یہ بستیاں ہیں جنکے احوال ہم تمھیں سناتے ہیں
اور بیشک اونکے پاس اونکے رسول روشن دلیلیں لیکر آئے تو وہ اس قابل نہوئے کہ وہ اوسپر ایمان لاتے جسے پہلے جھٹلاچکے تھے

اللہ یوہیں چھاپ لگا دیتا ہے کافروں کے دلوں پر ۔ اور اونمیں اکثروں میں قول کا سچا نہ پایا اور فرمودوں میں اکثروں کو بیحکم ہی پایا ۔
پھر اونکے بعد بھیجا ہمنے موسے کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اوسکے درباریونکی طرف بھیجا تو اونہوں نے اون نشانیوں پر زیادتی کی
تو دیکھو کیسا انجام ہوا مفسدوں کا ۔ اور موسے نے کہا ای فرعون میں پروردگار عالم کا رسول ہوں مجھے سزاوار ہے کہ اللہ پر
نہ کہوں مگر سچی بات میں تم سبکے پاس تمہارے رب کیطرف سے نشانی لیکر آیا ہوں تو تو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ
بھیجدے چھوڑ دے ۔ بولا اگر تم کوئی نشانی لیکر آئے ہو تو لاؤ اگر سچے ہو ۔ تو موسے نے اپنا عصا ڈالدیا وہ فوراً ایک ظاہر اژدہا
ہو گیا ۔ اور اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالکر نکالا تو وہ دیکھنے والوں کے سامنے چمکتا نظر آنے لگا ۔ قوم فرعون کے سردار بولے یہ تو ع
ایک علم والا جادوگر ہے ۔ تمہیں تمہارے ملک سے نکالا چاہتا ہے تو تمہارا کیا مشورہ ہے ۔ بولے انھیں اور انکے بھائی کو ٹھہرا اور
اور شہروں میں لوگ جمع کرنیوالے بھیجدے ۔ کہ ہر علم والے جادوگر کو تیرے پاس لے آئیں ۔ اور جادوگر فرعون کے پاس آئے
بولے کچھ ہمیں انعام ملیگا اگر ہم غالب آئیں ۔ بولا ہاں اور اوسوقت تم مقرب ہو جاؤ گے ۔ بولے ای موسے یا تو
آپ ڈالیں یا ہم ڈالنے والے ہوں ۔ کہا تمہیں ڈالو جب اونہوں نے ڈالا لوگونکی آنکھوں پر جادو کر دیا اور اونھیں ڈرا دیا
اور بڑا جادو لائے ۔ اور ہمنے موسے کو وحی فرمائی کہ اپنا عصا ڈال تو ناگاہ وہ اونکی بناوٹونکو نگلنے لگا تو حق ثابت ہوا اور
اونکا کام باطل ہوا ۔ تو یہاں وہ مغلوب ہوئے اور ذلیل ہوکر پلٹے ۔ اور جادوگر سجدہ میں گرا دیے گئے ۔ بولے ہم ایمان لائے جہان
کے رب پر ۔ جو رب ہے موسے اور ہارون کا ۔ فرعون بولا تم اوسپر ایمان لے آئے قبل اسکے کہ میں تمہیں اجازت
دوں یہ تو بڑا چھل ہے جو تم سبنے شہر میں پھیلایا ہے کہ شہر والونکو اوس سے نکالدو تو اب جان جاؤ گے ۔ قسم ہے
کہ میں تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پانون کاٹونگا اور تم سبکو سولی دونگا ۔ بولے ہم اپنے رب کیطرف پھرنے
والے ہیں ۔ اور تجھے ہمارا کیا برا لگا یہی نہ کہ ہم اپنے رب کی نشانیوں پر ایمان لائے جب وہ ہمارے پاس آئیں ای رب ہمارے
ہمپر صبر اونڈیل دے اور ہمیں مسلمان اوٹھا لے ۔ اور قوم فرعون کے سردار بولے کیا تو موسے اور اوسکی قوم کو اسلیے چھوڑتا ہے ۸ اور جب ع
کہ وہ زمین میں فساد پھیلائیں اور موسے تجھے اور تیرے ٹھہرائے ہوئے معبودوں کو چھوڑ دے ۔ بولا اب ہم اونکے بیٹوں کو قتل کرینگے اور اونکی بیٹیاں

۱۶۲

زندہ رکھینگے اور ہم بیشک اونپر غالب ہین ۔ موسے نے اپنی قوم سے فرمایا اللہ کی مدد چاہو اور صبر کرو بیشک زمین کا مالک اللہ ہے
اپنے بندون مین جسے چاہے وارث بنائے اور آخر میدان پرہیزگارون کے ہاتھ ہے ۔ بولے ہم ستائے گئے آپکے آنے سے
پہلے اور آپکے تشریف لانیکے بعد کہا قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کرے اور اوسکی جگہہ زمین کا مالک تمھین بنائے
پھر دیکھے کیسے کام کرتے ہو ۔ اور بیشک ہمنے فرعون والونکو برسونکی قحط اور پھلونکے گھٹانے سے پکڑا کہ کہین وہ نصیحت مانین ۔ تو ع
جب اونھین بھلائی ملتی کہتے یہ ہمارے لیے ہے اور جب برائی پہنچتی تو موسے اور اوسکے ساتھ والون سے بدشگونی لیتے سن لو اونکی
نصیبکی شامت تو اللہ کے یہان ہے لیکن اونمین اکثر کو خبر نہین ۔ اور بولے تم کیسی بھی نشانی لیکر ہمارے پاس آؤ کہ ہمپر اوس سے جادو کرو
ہم کسیطرح تمپر ایمان لانیوالے نہین ۔ تو بھیجا ہمنے اونپر طوفان اور ٹیڑی اور گھن یا چچڑی (یا کلنی یا جوئین) اور مینڈک
اور خون جداجدا نشانیان تو اونھون نے تکبر کیا اور وہ مجرم قوم تھی ۔ اور جب اونپر عذاب پڑتا کہتے ای موسے ہمارے لیے اپنے رب
سے دعا کرو اوس عہد کے سبب جو اوسکا تمھارے پاس ہے بیشک اگر تم ہمپر سے عذاب اوٹھا دوگے تو ہم ضرور تمپر ایمان لائینگے اور
بنی اسرائیل کو تمھارے ساتھ کردینگے ۔ پھر جب ہم اونسے عذاب اوٹھا لیتے ایک مدت کیلیے جس تک اونھین پہنچنا ہے جبھی وہ
پھر جاتے ۔ تو ہمنے اون سے بدلا لیا تو اونھین دریا مین ڈبودیا اسلیے کہ ہماری آیتین جھٹلاتے تھے اور اون سے بیخبر تھے اور ہمنے
اوس قوم کو جو دبائی گئی تھی اوس زمین کے پورب پچھم کا وارث کیا جسمین ہمنے برکت رکھی اور تیرے رب کا اچھا وعدہ بنی اسرائیل
پر پورا ہوا بدلا اونکے صبر کا اور ہمنے برباد کردیا جو کچھ فرعون اور اوسکی قوم بناتی اور جو چنائیان اوٹھاتے تھے ۔ اور ہمنے بنی اسرائیل
کو دریا پار اوتارا تو اونکا گذر ایک ایسی قوم پر ہوا کہ اپنے بتونکے آگے آسن مارے تھے بولے ای موسے ہمین ایک خدا بنادے جیسا اونکے
لیے اتنے خدا ہین بولا تم ضرور جاہل لوگ ہو ۔ یہ حال تو برباد ہونیکا ہے جسمین یہ لوگ ہین اور جو کچھ کررہے ہین نرا باطل ہے ۔ کہا کیا اللہ کے
سوا تمھارا اور کوئی خدا تلاش کرون حالانکہ اوسنے تمھین زمانے بھر پر فضیلت دی ۔ اور یاد کرو جب ہمنے تمھین فرعون والون سے
نجات بخشی کہ تمھین بری مار دیتے تمھارے بیٹے ذبح کرتے اور تمھاری بیٹیان باقی رکھتے اور اسمین تمھارے رب کا بڑا فضل ہوا ۔ ع ۶
اور ہمنے موسے سے تیس رات کا وعدہ فرمایا اور اونمین دس اور بڑھا کر پوری کین تو اوسکے رب کا وعدہ پوری چالیس رات کا ہوا اور
اور موسے نے اپنے بھائی ہارون سے کہا میری قوم پر میرے نائب رہنا اور اصلاح کرنا اور فسادیونکی راہ کو دخل نہ دینا ۔ اور جب

موسی ہمارے وعدہ پر حاضر ہوا اور اوس سے اوسکے رب نے کلام فرمایا عرض کی ای رب میرے مجھی اپنا دیدار دکھا کہ میں تجھے دیکھوں فرمایا تو مجھی
ہرگز نہ دیکھ سکیگا ہان اس پہاڑ کیطرف دیکھ یہ اگر اپنی جگہ ٹھہرا رہا تو عنقریب تو مجھی دیکھ لیگا پھر جب اوسکے رب نے پہاڑ پر اپنا
نور چمکایا اوسی پاش پاش کر دیا [illegible] گرا بیہوش پھر جب ہوش میں آیا بولا پاکی ہی تجھی میں تیری طرف رجوع لایا اور میں سب
سے پہلا مسلمان ہوں ۔ فرمایا ای موسے میں نے تجھی لوگوں سے چن لیا اپنی رسالتوں اور اپنی کلام سے تو لے جو میں نے تجھی عطا فرمایا اور شکر والوں میں
ہو ۔ اور ہم نے اوسکے لیے تختیوں میں لکھدی ہر چیز کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل اور فرمایا ای موسے اسے مضبوطی سے لے اور اپنی قوم کو حکم
دے کہ اسکی اچھی باتیں اختیار کریں عنقریب میں تمہیں دکھاؤنگا بیحکموں کا گھر ۔ اور میں اپنی آیتوں سے اونھیں پھیر دونگا جو زمین
میں ناحق اپنی بڑائی چاہتے ہیں اور اگر سب نشانیاں دیکھیں اونپر ایمان نہ لائیں اور اگر ہدایت کی راہ دیکھیں اوسمیں چلنا
پسند نکریں اور گمراہی کا راستہ نظر پڑے تو اوسمیں چلنے کو موجود ہو جائیں یہ اسلیے کہ اونھوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں اور اون سے
بیخبر تھے ۔ اور جنھوں نے ہماری آیتیں اور آخرت کے دربار کو جھٹلایا اونکا سب کیا دھرا اکارت گیا اونھیں کیا بدلا ملیگا مگر ع
وہی جو کرتے تھی ۔ اور موسی کے بعد اوسکی قوم اپنے زیوروں سے ایک بچھڑا بنا بیٹھے بیجان کا دھڑ گائے کی طرح آواز کرتا کیا نہ دیکھا کہ وہ
اون سے نہ بات کرتا ہی اور نہ اونھیں کچھ راہ بتائے اوسے لیا اور وہ ظالم تھے ۔ اور جب پچھتائے اور سمجھے کہ ہم بہکے بولے اگر ہمارا
رب ہمپر مہر نکرے اور ہمیں نہ بخشے تو ہم تباہ ہونگے ۔ اور جب موسے اپنی قوم کیطرف پلٹا غصہ میں بھرا جھنجھلایا ہوا کہا تمنے کیا بری
میری جانشینی کی میرے بعد کیا تمنے اپنے رب کے حکم سے جلدی کی اور تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی کے سر کے بال پکڑ کر اپنی طرف
کھینچنے لگا کہا ای میرے ماں جائے قوم نے مجھے کمزور سمجھا اور قریب تھا کہ مجھی مار ڈالیں تو مجھپر دشمنوں کو نہ ہنسا اور مجھی ظالموں میں نہ ملا ۔
عرض کی ای رب میرے مجھی اور میرے بھائی کو بخشدے اور ہمیں اپنی رحمت کے اندر لیلے اور تو سب مہر والوں سے بڑھکر مہر والا ہے ۔ ع
بیشک وہ جو بچھڑا لے بیٹھے عنقریب اونھیں اونکے رب کا غضب اور ذلت پہنچنا ہے دنیا کی زندگی میں اور ہم ایسا ہی بدلا دیتے
ہیں بہتان باندہنے والوں کو ۔ اور جنھوں نے برائیاں کیں اور اونکے بعد توبہ کی اور ایمان لائے تو اوسکے بعد تمہارا رب بخشنے والا مہربان ہی ۔
جب موسے کا غصہ تھما تختیاں اوٹھالیں اور اونکی تحریر میں ہدایت اور رحمت ہے اونکے لیے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ۔ اور

موسیٰ نے اپنی قوم سے ستر مرد ہمارے وعدہ کے لیے چنے پھر جب اونھیں زلزلہ نے لیا موسیٰ نے عرض کی اے رب میرے تو چاہتا تو پہلے ہی
اونھیں اور مجھے ہلاک کر دیتا کیا تو ہمیں اوس کام پر ہلاک فرمائیگا جو ہمارے بےعقلوں نے کیا وہ نہیں مگر تیرا آزمانا
تو اوس سے بہکائے جسے چاہے اور راہ دکھائے جسے چاہے تو ہمارا مولیٰ ہے تو ہمیں بخشدے اور ہم پر مہر کر اور تو سب سے بہتر بخشنے
والا ہے اور ہمارے لیے اس دنیا میں بھلائی لکھ اور آخرت میں بیشک ہم تیری طرف رجوع لائے فرمایا میرا عذاب میں
جسے چاہوں دوں اور میری رحمت ہر چیز کو گھیرے ہے تو عنقریب میں نعمتوں کو اونکے لیے لکھدونگا جو ڈرتے اور زکاۃ دیتے ہیں
اور وہ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں — وہ جو غلامی کرینگے اوس رسول بے پڑھے غیب کی خبریں دینے والے کی جسے لکھا ہوا
پائینگے اپنے پاس توریت اور انجیل میں وہ اونھیں بھلائی کا حکم دیگا اور برائی سے منع فرمائیگا اور ستھری چیزیں اونکے
لیے حلال فرمائیگا اور گندی چیزیں اونپر حرام کریگا اور اونپر سے وہ بوجھ اور گلے کے پھندے جو اونپر تھے اوتار دیگا تو وہ
۹/۲ جو اوسپر ایمان لائیں اور اوسکی تعظیم کریں اور اوسے مدد دیں اور اوس نور کی پیروی کریں جو اوسکے ساتھ اوترا وہی بامراد ہوئے
تم فرماؤ اے لوگو میں تم سبکی طرف اوس اللہ کا رسول ہوں کہ جسکے لیے آسمانوں و زمین کی بادشاہی ہے اوسکے سوا کوئی معبود نہیں جلائے اور
مارے تو ایمان لاؤ اللہ اور اوسکے رسول بے پڑھے غیب بتانے والے پر کہ اللہ اور اوسکی باتوں پر ایمان لاتے ہیں اور اونکی غلامی کرو
کہ تم راہ پاؤ — اور موسیٰ کی قوم سے ایک گروہ ہے کہ حق کی راہ بتاتا اور اوسی سے انصاف کرتا — اور ہم نے اونھیں بانٹ دیا
بارہ قبیلے گروہ گروہ اور ہم نے وحی بھیجی موسیٰ کو جب اوس سے اوسکی قوم نے پانی مانگا کہ اس پتھر پر اپنا عصا مارو تو اوس میں
سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے ہر گروہ نے اپنا گھاٹ پہچان لیا اور ہم نے اونپر ابر کا سایبان کیا اور اونپر من و سلویٰ اوتارا کھاؤ
ہماری دی ہوئی پاک چیزیں اور اونھوں نے ہمارا کچھ نقصان نکیا لیکن اپنی ہی جانوں کا برا کرتے تھے — اور یاد کرو جب اون سے فرمایا گیا اس
شہر میں بسو اور اسمیں جہاں چاہو کھاؤ اور کہو گناہ اوترے اور دروازہ میں سجدہ کرتے داخل ہو ہم تمہارے گناہ بخشدینگے
عنقریب نیکوں کو زیادہ عطا فرمائینگے — تو اون میں کے ظالموں نے بات بدل دی اوسکے خلاف جسکا اونھیں حکم تھا تو ہم نے اونپر آسمان
۱۰/۲ سے عذاب بھیجا بدلہ اونکے ظلم کا — اور اون سے حال پوچھو اوس بستی کا کہ دریا کنارے تھی جب وہ ہفتے کے بارے میں حد سے بڑھتے

جب ہفتے کے دن اونکی مچھلیان پانی پر تیرتی اونکے سامنے آتین اور جو دن ہفتے کا نہوتا نہ آتین اسطرح ہم اونکو آزماتے تھے
اونکی بدچلنی کے سبب سے ۔ اور جب اونمین سے ایک گروہ نے کہا کیون نصیحت کرتے ہو اونلوگونکو جنھین اللہ ہلاک کرنیوالا ہے یا اونھین
سخت عذاب دینے والا بولے تمھارے رب کے حضور معذرت کو اور شاید اونھین ڈر ہو ۔ پھر جب وہ بھلا بیٹھے جو نصیحت اونھین
ہوئی تھی ہمنے بچا لیے وہ جو برائی سے منع کرتے تھے اور ظالمونکو برے عذاب مین پکڑا بدلا اونکی نافرمانی کا ۔ پھر جب اونھون نے ممانعت
کے حکم سے سرکشی کی ہمنے اونسے فرمایا ہوجاو بندر دھتکارے ہوئے ۔ اور جب تمھارے رب نے حکم سنا دیا کہ ضرور قیامت کے دن تک اونپر
ایسے کو بھیجتا رہیگا جو اونھین بری مار چکھائے بیشک تیرا تمھارا رب ضرور جلد عذاب والا ہے اور بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے
اور اونھین ہمنے زمین مین متفرق کر دیا گروہ گروہ اونمین کچھ نیک ہین اور کچھ اور طرح کے اور ہمنے اونھین بھلائیون اور برائیون
سے آزمایا کہ کہین وہ رجوع لائین ۔ پھر اونکی جگہ اونکے بعد وہ ناخلف آئے کہ کتاب کے وارث ہوئے اس دنیا کا مال لیتے ہین اور کہتے ہین
اب ہماری بخشش ہوگی اور اگر ویسا ہی مال اونکے پاس اور آئے تو لیلین کیا اونپر کتاب مین عہد نہ لیا گیا کہ اللہ کیطرف نسبت نکرین
مگر حق اور اونھون نے اوسے پڑھا اور بیشک پچھلا گھر بہتر ہے پرہیزگارونکو تو کیا تمھین عقل نہین ۔ اور وہ جو کتاب کو مضبوط تھامتے
ہین اور اونھون نے نماز قائم رکھی ہم نیکونکا نیگ نہین گنواتے ۔ اور جب ہمنے پہاڑ اونپر اوٹھایا گویا وہ سائبان ہے اور سمجھے کہ وہ
اونپر گر پڑیگا لو جو ہمنے تمھین دیا زور سے اور یاد کرو جو اوسمین ہے کہ کہین تم پرہیزگار ہو ۔ اور اے محبوب یاد کرو جب تمھارے رب نے
اولاد آدم کی پشت سے اونکی نسل نکالی اور اونھین خود اونپر گواہ کیا کیا مین تمھارا رب نہین سب بولے کیون نہین ہم گواہ ہوئے کہ کہین
قیامت کے دن کہو کہ ہمین اسکی خبر نتھی ۔ یا کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے باپ دادا نے کیا اور ہم اونکے بعد بچے ہوئے تو کیا تو ہمین اوسپر ہلاک
فرمائیگا جو اہل باطل نے کیا ۔ اور ہم اسیطرح آیتین رنگ رنگ سے بیان کرتے ہین اور اسلیے کہ کہین وہ پھر آئین ۔ اور اے محبوب
اونھین اوسکا احوال سناو جسے ہمنے اپنی آیتین دین تو وہ اونسے صاف نکلگیا تو شیطان اوسکے پیچھے لگا تو گمراہون مین ہوگیا ۔
اور ہم چاہتے تو آیتون کے سبب اوسے اوٹھا لیتے مگر وہ تو زمین پکڑ گیا اور اپنی خواہش کا تابع ہوا تو اوسکا حال کتے کیطرح ہے تو اوسپر
حملہ کرے تو زبان نکالے اور چھوڑ دے تو زبان نکالے یہ حال ہے اونکا جنھون نے ہماری آیتین جھٹلائین تو تم نصیحت سناو کہ کہین وہ
دھیان کرین ۔ کیا بری کہاوت ہے اونکی جنھون نے ہماری آیتین جھٹلائین اور اپنی ہی جان کا برا کرتے تھے ۔ جسے اللہ راہ دکھائے تو وہی
راہ پر ہے اور جسے گمراہ کرے تو وہی نقصان مین رہے ۔ اور بیشک ہمنے جہنم کیلیے پیدا کیے بہت جن اور آدمی وہ دل رکھتے ہین جنمین سمجھ نہین

اور وہ انکھیں جنسے دیکھتے نہیں اور وہ کان جنسے سنتے نہیں وہ چوپایوں کیطرح ہیں بلکہ ان سے بڑھکر گمراہ وہی
غفلت میں پڑے ہیں ۔ اور اللہ ہی کے ہیں سب اچھے نام تو اوسے اون سے پکارو اور انھیں چھوڑ دو جو اوسکے ناموں
ع ۱۲ میں حق سے ہٹتے ہیں جلد وہ اپنا کیا پائینگے ۔ اور ہماری بنائے ہووں میں ایک گروہ وہ ہے کہ حق بتائیں اور اوسپر انصاف
کریں ۔ اور جنھوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں جلد ہم اونھیں آہستہ آہستہ عذاب کیطرف لیجائینگے جہاں سے اونھیں
خبر نہوگی ۔ اور میں اونھیں ڈھیل دونگا بیشک میری خفیہ تدبیر بہت پکی ہے ۔ کیا سوچتے نہیں کہ اونکے صاحب کو جنون سے
کچھ علاقہ نہیں وہ تو صاف ڈر سنانیوالے ہیں ۔ کیا اونھوں نے نگاہ نکی آسمانوں اور زمین کی سلطنت میں اور جو جو
چیز اللہ نے بنائی اور یہ کہ شاید اونکا وعدہ نزدیک آگیا ہو تو اوسکے بعد اور کونسی بات پر یقین لائینگے ۔ اور جسے اللہ گمراہ
کرے اوسے کوئی راہ دکھانیوالا نہیں اور اونھیں چھوڑتا ہے کہ اپنی سرکشی میں بھٹکا کریں ۔ تمسے قیامت کو پوچھتے ہیں کہ وہ
کب کو ٹھہری ہے تم فرماؤ اوسکا علم تو میرے رب کے پاس ہے اوسکے وقت اوسے وہی ظاہر کریگا بھاری پڑ رہی ہے آسمانوں
اور زمین میں تمپر نہ آئیگی مگر اچانک تمسے ایسا پوچھتے ہیں گویا تمنے اوسے خوب تحقیق کر رکھا ہے تم فرماؤ اوسکا علم تو اللہ
ہی کے پاس ہے لیکن بہت لوگ جانتے نہیں ۔ تم فرماؤ میں اپنی جان کے بھلے برے کا خود مختار نہیں مگر جو اللہ چاہے اور اگر میں
غیب جان لیا کرتا تو یوں ہوتا کہ میں نے بہت بھلائی جمع کر لی اور مجھکو کوئی برائی نہ پہنچی میں تو یہی
ع ۱۳ ڈر اور خوشی سنانیوالا ہوں اونھیں جو ایمان رکھتے ہیں ۔ وہی ہے جسنے تمھیں ایک جان سے پیدا کیا اور اوسی میں سے
اوسکا جوڑا بنایا کہ اوس سے چین پائے پھر جب مرد اوسپر چھایا اوسے ایک ہلکا سا پیٹ رہ گیا تو اوسے لیے پھرا کی
پھر جب بوجھل پڑی دونوں نے اپنے رب اللہ سے دعا کی ضرور اگر تو ہمیں جیسا چاہیے بچہ دیگا تو بیشک ہم شکر گزار
ہونگے ۔ پھر جب اونھیں جیسا چاہیے بچہ عطا فرمایا اونھوں نے اوسکی عطا میں اوسکے ساجھی ٹھہرائے تو اللہ کو
برتری ہے اونکے شرک سے ۔ کیا اوسے شریک کرتے ہیں جو کچھ نہ بنائے اور وہ خود بنائے ہوئے ہیں ۔ اور نہ وہ اونکو کوئی مدد
پہنچا سکیں نہ اپنی جانوں کی مدد کریں ۔ اور اگر تم اونھیں راہ کیطرف بلاؤ تو تمھارے پیچھے نہ آئیں تم پر ایک سا ہے
چاہے اونھیں پکارو یا چپ رہو ۔ بیشک وہ جنکو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو تمھاری طرح بندے ہیں تو اونھیں
پکارو پھر وہ تمھیں جواب دیں اگر تم سچے ہو ۔ کیا اونکے پاؤں ہیں جنسے چلیں یا اونکے ہاتھ ہیں جنسے گرفت کریں یا اونکے

قال

آنکھیں ہیں جن سے دیکھیں یا ان کے کان ہیں جن سے سنیں تم فرماؤ کہ اپنے شریکوں کو پکارو اور مجھ پر داؤں چلو اور مجھے مہلت نہ دو

بیشک میرا والی اللہ ہے جس نے کتاب اتاری اور وہ نیکوں کو دوست رکھتا ہے ـ اور جنہیں اس کے سوا پوجتے ہو وہ تمہاری مدد نہیں

کرسکتے اور نہ خود اپنی مدد کریں ـ اور اگر تم انہیں راہ کی طرف بلاؤ تو نہ سنیں اور تو انہیں دیکھے کہ

وہ تیری طرف دیکھ رہے ہیں اور انہیں کچھ بھی نہیں سوجھتا ـ اے محبوب معاف کرنا اختیار کرو اور بھلائی کا

حکم دو اور جاہلوں سے منہ پھیر لو ـ اور اے سننے والے اگر شیطان تجھے کوئی کونچا دے تو اللہ کی پناہ مانگ بیشک وہی سنتا

جانتا ہے ـ بیشک وہ جو ڈر والے ہیں جب انہیں کسی شیطانی خیال کی ٹھیس لگتی ہے ہوشیار ہوجاتے ہیں اسی وقت

ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں ـ اور وہ جو شیطانوں کے بھائی ہیں شیطان انہیں گمراہی میں کھینچتے ہیں پھر کمی نہیں کرتے ـ

اور اے محبوب جب تم ان کے پاس کوئی آیت نہ لاؤ تو کہتے ہیں تم نے دل سے کیوں نہ بنالی تم فرماؤ میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں

جو میری طرف میرے رب سے وحی ہوتی ہے یہ تمہارے رب کی طرف سے آنکھیں کھولنا ہے اور ہدایت اور رحمت مسلمانوں

کے لیے ـ اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے کان لگا کر سنو اور خاموش رہو کہ تم پر رحم ہو ـ اور اپنے رب کو اپنے دل میں

یاد کرو زاری اور ڈر سے اور بے آواز نکلے زبان سے صبح اور شام اور غافلوں میں نہ ہونا ـ بیشک وہ جو تیرے رب کے

۱۴۸

پاس ہیں اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور اس کی پاکی بولتے اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں ـ

ع

سورۃ الانفال

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا

اے محبوب تم سے غنیمتوں کو پوچھتے ہیں تم فرماؤ غنیمتوں کے مالک اللہ و رسول ہیں تو اللہ سے ڈرو اور اپنے آپس میں میل

رکھو اور اللہ و رسول کا حکم مانو اگر ایمان رکھتے ہو ـ ایمان والے وہی ہیں کہ جب اللہ یاد کیا جائے ان کے دل ڈر جائیں اور

جب ان پر اس کی آیتیں پڑھی جائیں ان کا ایمان ترقی پائے اور اپنے رب ہی پر بھروسہ کریں ـ وہ جو نماز قائم رکھیں اور ہمارے

دیے سے کچھ ہماری راہ میں خرچ کریں ـ یہی سچے مسلمان ہیں ان کے لیے درجے ہیں ان کے رب کے پاس اور بخشش ہے اور عزت کی روزی ـ

جس طرح اے محبوب تمہیں تمہارے رب نے تمہارے گھر سے حق کے ساتھ برآمد کیا اور بیشک مسلمانوں کا ایک گروہ اس پر ناخوش تھا ـ

سچی بات میں تم سے جھگڑتے تھے بعد اسکے کہ ظاہر ہو چکی گویا وہ موت کی طرف ہانکے جاتے ہیں – اور یاد کرو جب اللہ نے تمھیں وعدہ دیا
تھا کہ ان دونوں گروہوں میں ایک تمھارا ہے اور تم یہ چاہتے تھے کہ تمھیں وہ ملے جس میں کانٹے کا کھٹکا نہیں اور اللہ یہ چاہتا تھا
کہ اپنے کلام سے سچ کو سچ کر دکھائے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے – کہ سچ کو سچ کرے اور جھوٹ کو جھوٹا کرے پڑے برا مانیں مجرم – جب تم
اپنے رب سے فریاد کرتے تھے تو اس نے تمھاری سن لی کہ میں تمھیں مدد دینے والا ہوں ہزار فرشتوں کی قطار سے – اور یہ تو اللہ نے
۱۵ ع نہ کیا مگر تمھاری خوشی کو اور اسلیے کہ تمھارے دل چین پائیں اور مدد نہیں مگر اللہ کی طرف سے بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے – جب
اس نے تمھیں اونگھ سے گھیر دیا تو اسکی طرف سے چین تھی اور آسمان سے تم پر پانی اتارا کہ تمھیں اس سے ستھرا کر دے اور
شیطان کی ناپاکی تم سے دور فرما دے اور تمھارے دلوں کی ڈھارس بندھائے اور اس سے تمھارے قدم جما دے – جب اے محبوب تمھارا رب
فرشتوں کو وحی بھیجتا تھا کہ میں تمھارے ساتھ ہوں تم مسلمانوں کو ثابت رکھو عنقریب میں کافروں کے دلوں میں ہیبت ڈالوں گا تو
کافروں کی گردنوں سے اوپر مارو اور انکی ایک ایک پور پر ضرب لگاؤ – یہ اسلیے کہ انھوں نے اللہ اور اسکے رسول سے مخالفت کی اور
جو اللہ اور اسکے رسول سے مخالفت کرے تو بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے – یہ تو چکھو اور اسکے ساتھ یہ ہے کہ کافروں کو آگ کا عذاب ہے –
اے ایمان والو جب کافروں کے لام سے تمھارا مقابلہ ہو تو انھیں پیٹھ نہ دو – اور جو اس دن انھیں پیٹھ دیگا مگر لڑائی کا ہنر کرنے یا اپنی
جماعت میں جا ملنے کو تو وہ اللہ کے غضب میں پلٹا اور اسکا ٹھکانا دوزخ ہے اور کیا بری جگہ پلٹنے کی – تو تم نے انھیں قتل نہ کیا بلکہ
ہم جو تم نے پھینکی اللہ نے انھیں قتل کیا – اور اے محبوب وہ خاک جو تم نے پھینکی تم نے نہ پھینکی تھی بلکہ اللہ نے پھینکی اور اسلیے کہ مسلمانوں کو اس سے اچھا انعام عطا فرمائے
بیشک اللہ سنتا جانتا ہے – یہ تو لو اور اسکے ساتھ یہ ہے کہ اللہ کافروں کا داؤں سست کرنے والا ہے – اے کافرو اگر تم فیصلہ مانگتے
ہو تو یہ فیصلہ تم پر آ چکا اور اگر باز آؤ تو تمھارا بھلا ہے اور اگر تم پھر شرارت کرو تو ہم پھر سزا دیں گے اور تمھارا جتھا تمھیں کچھ
۱۶ ع کام نہ دیگا چاہے کتنا ہی بہت ہو اور اسکے ساتھ یہ ہے کہ اللہ مسلمانوں کے ساتھ ہے – اے ایمان والو اللہ اور اسکے رسول کا
حکم مانو اور سن سنا کر اس سے نہ پھرو – اور ان جیسے نہ ہونا جنھوں نے کہا ہم نے سنا اور وہ نہیں سنتے – بیشک سب جانوروں میں
بدتر اللہ کے نزدیک وہ ہیں جو بہرے گونگے ہیں جنکو عقل نہیں – اور اگر اللہ ان میں کچھ بھلائی جانتا تو انھیں سنا دیتا
ہم اوفادیہا اور اگر سنا دیتا جب بھی انجام کار منہ پھیر کر پلٹ جاتے – اے ایمان والو اللہ اور رسول کے بلانے پر حاضر ہو جب رسول تمھیں اس چیز کیلیے
بلائیں جو تمھیں زندگی بخشیگی اور جان لو کہ اللہ کا حکم آدمی اور اسکے دلی ارادوں میں حائل ہو جاتا ہے اور یہ کہ تمھیں اسکی طرف

اوٹھتا ہے — اور اوس فتنہ سے ڈرتے رہو جو ہرگز تم میں خاص ظالموں ہی کو نہ پہنچیگا اور جان لو کہ اللہ کا عذاب سخت ہے — اور
یاد کرو جب تم تھوڑے تھے ملک میں دبے ہوئے ڈرتے تھے کہ کہیں لوگ تمھیں اوچک نہ لیجائیں تو اوسنے تمھیں جگہ دی اور اپنی مدد
سے زور دیا اور ستھری چیزیں تمھیں روزی دیں کہ کہیں تم احسان مانو — اے ایمان والو اللہ و رسول سے دغا نہ کرو اور نہ
اپنی امانتوں میں دانستہ خیانت — اور جان لو کہ تمھارے مال اور تمھاری اولاد سب فتنہ ہے اور اللہ کے پاس بڑا ع
ثواب ہے — اے ایمان والو اگر اللہ سے ڈروگے تو تمھیں وہ دیگا جس سے حق کو باطل سے جدا کرلو اور تمھاری برائیاں اوتار دیگا
اور تمھیں بخشدیگا اور اللہ بڑے فضل والا ہے — اور اے محبوب یاد کرو جب کافر تمھارے ساتھ مکر کرتے تھے کہ تمھیں بند کرلیں یا
شہید کردیں یا نکالدیں اور وہ اپنا سا مکر کرتے تھے اور اللہ اپنی خفیہ تدبیر فرماتا تھا اور اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے بہتر — اور
جب اون پر ہماری آیتیں پڑھی جائیں تو کہتے ہیں ہاں ہمنے سنا ہم چاہتے تو ایسی ہم بھی کہدیتے یہ تو نہیں مگر اگلوں کے قصے — اور
جب بولے کہ اے اللہ اگر یہی تیری طرف سے حق ہے تو ہمپر آسمان سے پتھر برسا یا کوئی دردناک عذاب ہمپر لا — اور اللہ کا کام
نہیں کہ اونھیں عذاب کرے جبتک اے محبوب تم اون میں تشریف فرما ہو اور اللہ اونھیں عذاب کرنیوالا نہیں جبتک
وہ بخشش مانگ رہے ہیں — اور اونھیں کیا ہے کہ اللہ اونھیں عذاب نہ کرے وہ تو مسجد حرام سے روک رہے ہیں اور وہ اوسکے اہل
نہیں اوسکے اولیا تو پرہیزگار ہی ہیں مگر اونمیں اکثر کو علم نہیں — اور کعبہ کے پاس اونکی نماز نہیں مگر سیٹی اور تالی تو اب
عذاب چکھو بدلا اپنے کفر کا — بیشک کافر اپنے مال خرچ کرتے ہیں کہ اللہ کی راہ سے روکیں تو اب اونھیں خرچ کرینگے پھر وہ
اونپر پچھتاوا ہونگے پھر مغلوب کردیے جائینگے اور کافروں کا حشر جہنم کیطرف ہوگا — اسلیے کہ اللہ گندے کو ستھرے سے جدا فرما
دے اور نجاستوں کو تلے اوپر رکھکر سب ایک ڈھیر بنا کر جہنم میں ڈالدے وہی نقصان پانیوالے ہیں — تم کافروں سے فرماؤ ع ۱۸
اگر وہ باز رہے تو جو ہو گزرا وہ اونھیں معاف فرمادیا جائیگا اور اگر پھر وہی کریں تو اگلوں کا دستور گزر چکا ہے — اور اون سے
لڑو یہانتک کہ کوئی فساد باقی نہ رہے اور سارا دین اللہ ہی کا ہوجائے پھر اگر وہ باز رہیں تو اللہ اونکے کام دیکھ رہا ہے — اور
۱۸
اگر وہ پھریں تو جان لو کہ اللہ تمھارا مولیٰ ہے تو کیا ہی اچھا مولیٰ اور کیا ہی اچھا مددگار

۱۰ واعلموا اور جان رکھو کہ جو کچھ غنیمت لو تو اوسکا پانچواں حصہ خاص اللہ اور رسول اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کا ہے
اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور اوسپر جو ہمنے اپنے بندے پر فیصلہ کے دن اتارا جس دن دونوں فوجیں ملی تھیں اور اللہ سب کچھ کرسکتا ہے
جب تم نالے کے اس کنارے تھے اور کافر پرلے کنارے اور قافلہ تمسے ترائی میں اور اگر تم آپس میں کوئی وعدہ کرتے تو ضرور [illegible]
وقت پر برابر نہ پہنچتے لیکن یہ اسلیے کہ اللہ پورا کرے جو کام ہونا ہے کہ جو ہلاک ہو دلیل سے ہلاک ہو اور جو جیے دلیل سے جیے اور
بیشک اللہ ضرور سنتا جانتا ہے۔ جب اے محبوب اللہ تمھیں کافروں کو تمھارے خواب میں تھوڑا دکھاتا تھا اور اے مسلمانو
اگر وہ تمھیں بہت کرکے دکھاتا تو ضرور تم بزدلی کرتے اور معاملہ میں جھگڑا ڈالتے مگر اللہ نے بچا لیا بیشک وہ دلوں کی بات
جانتا ہے اور جب لڑتے وقت تمھیں کافر تھوڑے کرکے دکھائے اور تمھیں اونکی نگاہ میں تھوڑا کیا کہ اللہ پورا کرے جو کام
۲۱ رجب ع ۱ ہونا ہے اور اللہ کیطرف سب کاموں کی رجوع ہے اے ایمان والو جب کسی فوج سے تمھارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کی یاد بہت
کرو کہ تم مراد کو پہنچو اور اللہ اور اوسکے رسول کا حکم مانو اور آپس میں جھگڑو نہیں کہ پھر بزدلی کروگے اور تمھاری بندھی ہوئی ہوا جاتی
رہیگی اور صبر کرو بیشک اللہ صبر والوں کے ساتھ ہے اور اون جیسے نہ ہو جو اپنے گھر سے نکلے اتراتے اور لوگوں کے دکھانے کو اور اللہ کی
راہ سے روکتے اور اونکے سب کام اللہ کے قابو میں ہیں۔ اور جبکہ شیطان نے اونکی نگاہ میں اونکے کام بھلے کر دکھائے اور بولا
آج تم پر کوئی شخص غالب آنیوالا نہیں اور تم میری پناہ میں ہو تو جب دونوں لشکر آمنے سامنے ہوئے اولٹے پاؤں بھاگا
ع ۲ اور بولا میں تمسے الگ ہوں میں وہ دیکھتا ہوں جو تمھیں نظر نہیں آتا میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ کا عذاب سخت ہے
جب کہتے تھے منافق اور وہ جنکے دلوں میں آزار ہے کہ یہ مسلمان اپنے دین پر مغرور ہیں اور جو اللہ پر بھروسا کرے تو بیشک اللہ غالب
حکمت والا ہے۔ اور کبھی تو دیکھے جب فرشتے کافروں کی جان نکالتے ہیں مار رہے ہیں اونکے مونھ پر اور اونکی پیٹھ پر اور [illegible] عذاب
[illegible] یہ بدلا ہے اوسکا جو تمھارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔ جیسے فرعون والوں اور اونسے اگلوں کا دستور
۱۰۸ ع
وہ اللہ کی آیتوں سے منکر ہوئے تو اللہ نے اونکو اونکے گناہوں پر پکڑا بیشک اللہ قوت والا سخت عذاب والا ہے یہ
اسلیے کہ اللہ کسی قوم سے جو نعمت اونھیں دی تھی بدلتا نہیں جب تک وہ خود نہ بدل جائیں اور بیشک اللہ سنتا جانتا ہے
جیسے فرعون والوں اور اونسے اگلوں کا دستور اونھوں نے اپنے رب کی آیتیں جھٹلائیں تو ہمنے اونکو اونکے گناہوں کے سبب ہلاک کیا

اور ہم نے فرعون والوں کو ڈبو دیا اور وہ سب ظالم تھے۔ بیشک سب جانوروں میں بدتر اللہ کے نزدیک ~~کافر ہیں~~ وہ ہیں جنہوں
نے کفر کیا اور ایمان نہیں لاتے۔ وہ جن سے تم نے معاہدہ کیا تھا پھر ہر بار اپنا عہد توڑ دیتے ہیں اور ڈرتے نہیں تو اگر تم انہیں کہیں
لڑائی میں پاؤ تو انہیں ایسا قتل کرو جس سے ان کے پس ماندوں کو بھگاؤ اس امید پر کہ شاید انہیں عبرت ہو۔ اور اگر تم کسی
قوم سے دغا کا اندیشہ کرو تو ان کا عہد ان کی طرف پھینک دو برابری پر بیشک دغا والے اللہ کو پسند نہیں۔ اور ہرگز کافر اس ع
گھمنڈ میں نہ رہیں کہ وہ ہاتھ سے نکل گئے بیشک وہ عاجز نہیں کرتے۔ اور ان کے لیے تیار رکھو جو قوت تمہیں بن پڑے اور جتنے
گھوڑے باندھ سکو کہ ان سے ان کے دلوں میں دھاک بٹھاؤ جو اللہ کے دشمن اور تمہارے دشمن ہیں اور ان کے سوا کچھ اوروں کے دلوں میں
جنہیں تم نہیں جانتے اللہ انہیں جانتا ہے اور اللہ کی راہ میں جو کچھ خرچ کرو گے تمہیں پورا دیا جائے گا اور کسی طرح گھاٹے میں
۱۸۶
نہ رہو گے۔ اور اگر وہ صلح کی طرف جھکیں تو تم بھی جھکو اور اللہ پر بھروسہ رکھو بیشک وہی ہے سنتا جانتا۔ اور اگر وہ تمہیں فریب
دیا چاہیں تو بیشک اللہ تمہیں کافی ہے وہی ہے جس نے تمہیں زور دیا اپنی مدد کا اور مسلمانوں کا۔ اور اس نے ان کے دلوں میں میل کر دیا اگر تم
زمین میں جو کچھ ہے سب خرچ کر دیتے ان کے ~~دلوں میں میل~~ دل نہ ملا سکتے لیکن اللہ نے ان کے دل ملا دیے بیشک وہی ہے غالب حکمت والا۔
اے غیب کی خبریں بتانے والے اللہ تمہیں کافی ہے اور یہ جتنے مسلمان تمہارے پیرو ہوئے۔ اے غیب کی خبریں بتانے والے مسلمانوں کو ع
جہاد کی ترغیب دو اگر تم میں کے بیس صبر والے ہوں گے دو سو پر غالب ہوں گے اور اگر تم میں کے سو ہوں تو کافروں کے ہزار پر غالب
آئیں گے اس لیے کہ وہ سمجھ نہیں رکھتے۔ اب اللہ نے تم پر سے تخفیف فرما دی اور اسے معلوم ہے کہ تم کمزور ہو تو اگر تم میں سو صبر والے
ہوں دو سو پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں کے ہزار ہوں تو دو ہزار پر غالب ہوں گے اللہ کے حکم سے اور اللہ صبر والوں کے ساتھ ہے۔
کسی نبی کو لائق نہیں کہ کافروں کو زندہ قید کرے جب تک زمین میں ان کا خون خوب نہ بہائے تم لوگ دنیا کا مال چاہتے ہو اور اللہ
آخرت چاہتا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔ اگر اللہ پہلے ایک بات لکھ نہ چکا ہوتا تو اے مسلمانو تم نے جو کافروں سے بدلے کا مال
لے لیا اس میں تم پر بڑا عذاب آتا۔ تو کھاؤ جو غنیمت تمہیں ملی حلال پاکیزہ اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ بخشنے ع
والا مہربان ہے۔ اے غیب کی خبریں بتانے والے جو قیدی تمہارے ہاتھ میں ہیں ان سے فرماؤ اگر اللہ نے تمہارے دل میں بھلائی جانی
تو جو تم سے لیا گیا اس سے بہتر تمہیں عطا فرمائے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اے محبوب اگر وہ تم سے دغا

جا بیٹھینگے ۔ تو اسکو پہلے اللہ ہی کی خیانت کر چکے ہیں جسپر اوسنے انکو تمھارے قابو میں دیدیا اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ۔ بیشک جو
ایمان لائے اور اللہ کیلئے گھر بار چھوڑا اور اللہ کی راہ میں لڑے اپنے مالوں اور جانوں سے اور وہ جنھوں نے جگہ دی اور مدد کی
وہ ایک دوسرے کے وارث ہیں اور وہ جو ایمان لائے اور ہجرت نہ کی تمھیں انکا ترکہ کچھ نہیں پہنچتا جبتک ہجرت نہ کریں اور اگر
وہ دین میں تمسے مدد چاہیں تو تمپر مدد دینا واجب ہے مگر ایسی قوم پر کہ تم میں اونمیں معاہدہ ہے اور اللہ تمھارے کام دیکھ رہا ہے
اور کافر آپسمیں ایک دوسرے کے وارث ہیں ایسا نکروگے تو زمین میں فتنہ اور بڑا فساد ہوگا ۔ اور وہ جو ایمان لائے اور ہجرت
کی اور اللہ کی راہ میں لڑے اور جنھوں نے جگہ دی اور مدد کی وہی سچے ایمان والے ہیں اونکیلیے بخشش ہے اور عزت کی روزی ہے
اور جو بعد کو ایمان لائے اور ہجرت کی اور تمھارے ساتھ جہاد کیا وہ بھی تمھیں میں سے ہیں اور رشتے والے ایک سے دوسرے کے زیادہ نزدیک ہیں
ع ۶ اللہ کی کتاب میں بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے ۱۸۶

سورۃ التوبۃ بیزاری ہے اللہ و رسول کی طرف بیزاری کا حکم سنانا ہے اللہ اور رسول کیطرف سے اون مشرکونکو جنسے تمھارا معاہدہ تھا اور وہ قائم نہ رہے
تو چار مہینے زمین میں چلو پھرو اور جان رکھو کہ تم اللہ کو تھکا نہیں سکتے اور یہ کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنیوالا ہے ۔ اور منادی پکار دینا
ہے اللہ اور اوسکے رسول کیطرف سے بڑے حج کے دن کہ اللہ بیزار ہے مشرکوں سے اور اوسکا رسول تو اگر تم توبہ کرو تو تمھارا بھلا ہے
اور اگر منہ پھیرو تو جان لو کہ تم اللہ کو نہ تھکا سکوگے اور کافروں کو خوشخبری سناؤ دردناک عذاب کی ۔ مگر وہ مشرک جنسے تمھارا
معاہدہ تھا پھر اونھوں نے تمھارے عہد میں کچھ کمی نکی اور تمھارے مقابل کسیکو مدد نہ دی تو اونکا عہد ٹھہری ہوئی مدت تک پورا کرو
بیشک اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے ۔ پھر جب حرمت والے مہینے نکل جائیں تو مشرکونکو مارو جہاں پاؤ اور اونھیں پکڑو
اور قید کرو اور ہر جگہ اونکی تاک میں بیٹھو پھر اگر وہ توبہ کریں اور نماز قائم رکھیں اور زکوۃ دیں تو اونکی راہ چھوڑ دو بیشک
اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ اور اے محبوب اگر کوئی مشرک تمسے پناہ مانگے تو اوسے پناہ دو کہ وہ اللہ کا کلام سنے پھر اوسے اوسکی
ع ۷ امن کی جگہ پہنچا دو یہ اسلیے کہ وہ نادان لوگ ہیں کیونکر مشرکوں کیلیے اللہ اور اوسکے رسول کے پاس کوئی عہد ہوگا مگر وہ
جنسے تمھارا معاہدہ مسجد حرام کے پاس ہوا تو جبتک وہ تمھارے لیے عہد پر قائم رہیں تم اونکیلیے قائم رہو بیشک پرہیزگار اللہ کو
خوش آتے ہیں ۔ بھلا کیونکر اونکا حال تو یہ ہے کہ تمپر قابو پائیں تو قرابت کا لحاظ کریں نہ عہد کا اپنے مونہ سے تمھیں راضی

کرتے ہیں اور اونکے دلوں میں انکار ہے اور اونمیں اکثر بدکام ہیں — اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی دام مول لیے تو اوسکی راہ سے روکا
بیشک وہ بہت ہی برا کام کرتے ہیں — کسی مسلمان میں نہ قرابت کا لحاظ کریں نہ عہد کا اور وہی سرکشی ہیں — پھر اگر وہ
توبہ کریں اور نماز قائم رکھیں اور زکاۃ دیں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں اور ہم آیتیں مفصل بیان کرتے ہیں جاننے والوں
کیلیے — اور اگر عہد کرکے اپنی قسمیں توڑیں اور تمہارے دین پر عیب لگائیں تو کفر کے ~~پیشواؤں~~ سرغنوں سے لڑو بیشک اونکی قسمیں
کچھ نہیں اس امید پر کہ شاید وہ باز آئیں — کیا اوس قوم سے نہ لڑوگے جنہوں نے اپنی قسمیں توڑیں اور رسول کے
نکالنے کا ارادہ کیا حالانکہ اونھیں کی طرف سے پہل ہوئی ہے کیا اونسے ڈرتے ہو تو اللہ اسکا زیادہ مستحق ہے کہ اوس سے ڈرو اگر
ایمان رکھتے ہو — تو اون سے لڑو اللہ اونھیں عذاب دیگا تمہارے ہاتھوں اور اونھیں رسوا کریگا اور تمہیں اون پر مدد دیگا اور ایمان
والوں کا جی ٹھنڈا کریگا — اور اونکے دلوں کی گھٹن دور فرمائیگا اور اللہ جسکی چاہے توبہ قبول فرمائے اور اللہ علم و حکمت والا ہے — کیا
اس گمان میں ہو کہ یونہیں چھوڑ دیے جاؤگے اور ابھی اللہ نے پہچان نہ کرائی اونکی جو تم میں سے جہاد کرینگے اور اللہ اور اوسکے
رسول اور مسلمانوں کے سوا کسیکو اپنا محرم راز نہ بنائینگے اور اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے — مشرکوں کو نہیں پہنچتا کہ اللہ کی
مسجدیں آباد کریں خود اپنے کفر کی گواہی دیکر اونکا تو سب کیا دھرا اکارت ہے اور وہ ہمیشہ آگ میں رہینگے — اللہ کی
مسجدیں وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ اور قیامت پر ایمان لاتے اور نماز قائم رکھتے اور زکاۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے
نہیں ڈرتے تو قریب ہے کہ یہ لوگ ہدایت والوں میں ہوں — تو کیا تمنے حاجیوں کی سبیل اور مسجد حرام کی خدمت اوسکے برابر ٹھہرالی
جو اللہ اور قیامت پر ایمان لایا اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا وہ اللہ کے نزدیک برابر نہیں اور اللہ ظالموں کو راہ نہیں دیتا —
وہ جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اپنے مال جان سے اللہ کی راہ میں لڑے ~~اونکا~~ اللہ کے یہاں اونکا درجہ بڑا ہے اور وہی
مراد کو پہنچے — اونکا رب اونھیں خوشی سناتا ہے اپنی رحمت اور اپنی رضا کی اور ان باغوں کی جنمیں اونھیں دائمی نعمت
ہے — ہمیشہ ہمیشہ اونمیں رہینگے بیشک اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے — اے ایمان والو اپنے باپ اور اپنے بھائیوں
کو دوست نہ سمجھو اگر وہ ایمان پر کفر پسند کریں اور تم میں جو کوئی اون سے دوستی کریگا تو وہی ظالم ہیں — تم فرماؤ

اگر تمھارے باپ اور تمھارے بیٹے اور تمھارے بھائی اور تمھاری عورتیں اور تمھارا کنبہ اور تمھاری کمائی کے مال اور وہ سوداگری جسکا
نقصان کا تمھیں ڈر ہے اور تمھارے پسند کے مکان یہ چیزیں اللہ اور اوسکے رسول اور اوسکی راہ میں لڑنے سے زیادہ
پیاری ہوں تو راستہ دیکھو یہانتک اللہ اپنا حکم بھیجے اور اللہ فاسقوں کو راہ نہیں دیتا — بیشک اللہ نے بہت جگہ
٩ ع ٢ تمھاری مدد کی اور حنین کے دن جب تم اپنی کثرت پر اترا گئے تھے تو وہ تمھارے کچھ کام نہ آئی اور زمین اتنی وسیع ہوکر تم پر تنگ ہوگئی
پھر تم پیٹھ دیکر پھر گئے — پھر اللہ نے اپنی تسکین اوتاری اپنے رسول پر اور مسلمانوں پر اور وہ لشکر اوتارے جو تم نے نہ دیکھے اور کافروں
کو عذاب دیا اور منکروں کی یہی سزا ہے — پھر اسکے بعد اللہ جسے چاہیگا توبہ دیگا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے — اے ایمان والو مشرک
ہیں ناپاک سو نزدیک نہ آنے پاویں مسجد حرام کے اس برس کے بعد اور اگر تمھیں محتاجی کا ڈر ہے تو عنقریب اللہ تمھیں
دولتمند کر دیگا اپنے فضل سے اگر چاہے بیشک اللہ علم و حکمت والا ہے — لڑو اونسے جو ایمان نہیں لاتے اللہ پر اور قیامت پر اور
حرام نہیں مانتے اوس چیز کو جسکو حرام کیا اللہ اور اوسکے رسول نے اور سچے دین کے تابع نہیں ہوتے یعنی وہ جو کتاب دیئے گئے
١٠ ع جبتک وہ اپنے ہاتھ سے جزیہ نہ دیں اور ذلیل ہوکر رہیں — اور یہودی بولے عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور نصرانی بولے مسیح اللہ کا بیٹا ہے یہ باتیں وہ
اپنے منہ سے کہتے ہیں اگلے کافروں کی سی بات بناتے ہیں اللہ اونھیں مارے کہاں اولٹے جاتے ہیں — اونھوں نے اپنے پادریوں
اور جوگیوں کو اللہ کے سوا خدا بنالیا اور مسیح ابن مریم کو اور اونھیں حکم تھا یہی کہ ایک اللہ کو پوجیں اوسکے سوا کسی کی
بندگی نہیں اوس سے پاک ہے اونکے شرک سے — چاہتے ہیں کہ اللہ کا نور اپنے منہ سے بجھا دیں اور اللہ نہ مانیگا مگر اپنے نور کا پورا
کرنا پڑے برا مانیں کافر — وہی ہے جسنے اپنا رسول ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اوسے سب دینوں پر غالب کرے
پڑے برا مانیں مشرک — اے ایمان والو بیشک بہت پادری اور جوگی لوگوں کا مال ناحق کھاجاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے
روکتے ہیں اور وہ کہ جوڑ کر رکھتے ہیں سونا اور چاندی اور اوسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے اونھیں خوشخبری
سناؤ دردناک عذاب کی — جسدن وہ تپایا جائیگا جہنم کی آگ میں پھر اوس سے داغینگے اونکی پیشانیاں اور
کروٹیں اور پیٹھیں یہ ہے وہ جو تم نے اپنے لیے جوڑ کر رکھا تھا اب چکھو مزا اوس جوڑنے کا — بیشک مہینوں کی گنتی اللہ
کے نزدیک بارہ مہینے ہیں اللہ کی کتاب میں جبسے اوسنے آسمان و زمین بنائے اونمیں سے چار حرمت والے ہیں ٭

یہ سیدھا دین ہے تو اون مہینوں میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو اور مشرکوں سے ہر وقت لڑو جیسا وہ تمسے ہر وقت لڑتے ہیں

۱۹۴

اور جانو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے — اونکا مہینے پیچھے ہٹا دینا نہیں مگر اور کفر میں بڑھنا اوس سے کافر بہکائے جاتے ہیں
ایک برس اوسے حلال ٹھہراتے ہیں اور دوسرے برس اوسے حرام جانتے ہیں کہ اوس گنتی کے برابر ہو جاویں جو اللہ نے حرام فرمائی
اور اللہ کے حرام کیے ہوئے حلال کر لیں اونکے برے کام اونکی آنکھوں میں بھلے لگتے ہیں اور اللہ کافروں کو راہ نہیں دیتا — اے ایمان والو ع
تمہیں کیا ہوا جب تمسے کہا جائے کہ راہ خدا میں کوچ کرو تو بوجھ کے مارے زمین پر بیٹھ جاتے ہو کیا تم نے دنیا کی زندگی آخرت کے بدلے پسند
کر لی اور جیتی دنیا کا اسباب آخرت کے سامنے نہیں مگر تھوڑا — اگر نہ کوچ کروگے تو تمہیں سخت سزا دیگا اور تمہارے جگہ
اور لوگ لے آئیگا اور تم اوسکا کچھ نہ بگاڑ سکوگے اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے — اگر تم محبوب کی مدد نہ کرو تو بیشک اللہ نے اونکی مدد
فرمائی جب کافروں کی شرارت سے اونھیں باہر تشریف لیجانا ہوا صرف دو جان سے جب وہ دونوں غار میں تھے جب اپنے یار
سے فرماتے تھے غم نہ کھا بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے تو اللہ نے اوس پر اپنا سکینہ اوتارا اور اون فوجوں سے اوسکی مدد کی جو تم نے

۱۹۵

نہ دیکھیں اور کافروں کی بات نیچے ڈالی اور اللہ ہی کا بول بالا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے — کوچ کرو ہلکی جان سے چاہے
بھاری دل سے اور اللہ کی راہ میں لڑو اپنے مال اور جان سے یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر جانو — اگر کوئی قریب مال یا متوسط سفر ہوتا
تو ضرور تمہارے ساتھ جاتے مگر اون پر تو مشقت کا راستہ دور پڑ گیا اور اب اللہ کی قسم کھائینگے کہ ہمسے بن پڑتا تو ضرور تمہارے
ساتھ چلتے اپنی جانوں کو ہلاک کرتے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ وہ بیشک ضرور جھوٹے ہیں — اللہ تمہیں معاف کرے تم نے اونھیں
کیوں اذن دیدیا جبتک نہ کھلے تھے تمپر سچے اور نہ ظاہر ہوئے تھے جھوٹے — وہ جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تمسے چھٹی نہ ع
مانگینگے اس سے کہ اپنے مال اور جان سے جہاد کریں اور اللہ خوب جانتا ہے پرہیزگاروں کو — تمسے یہ چھٹی وہی مانگتے ہیں
جو اللہ اور قیامت پر ایمان نہیں رکھتے اور اونکے دل شک میں پڑے ہیں تو وہ اپنے شک میں ڈانواں ڈول ہیں —
اور انہیں نکلنے منظور ہوتا تو اوسکا سامان کرتے مگر خدا ہی نے اونکا اوٹھنا ناپسند کیا تو اونھیں کاہلی بھر دی اور فرمایا
گیا کہ بیٹھ رہو بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ — اگر وہ تم میں نکلتے تو اونسے تمہیں سوا نقصان کے کچھ نہ بڑھتا اور تم میں

وہ تم میں فتنہ چاہتے ہیں اور تم میں ان کے جاسوس موجود ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو - بے شک
انہوں نے پہلے ہی فتنہ چاہا تھا اور اے محبوب تمہارے لیے تدبیریں الٹی پلٹیں یہاں تک کہ حق آیا اور اللہ کا حکم ظاہر ہوا اور
انہیں ناگوار تھا - اور ان میں کوئی تم سے یوں عرض کرتا ہے کہ مجھے رخصت دیجیے اور فتنہ میں نہ ڈالیے سن لو وہ فتنہ ہی میں پڑے
اور بے شک جہنم گھیرے ہوئے ہے کافروں کو - اگر تمہیں بھلائی پہنچے تو انہیں برا لگے اور اگر تمہیں کوئی مصیبت پہنچے تو کہیں
ہم نے اپنا کام پہلے ہی ٹھیک کر لیا تھا اور خوشیاں مناتے پھر جائیں - تم فرماؤ ہمیں نہ پہنچے گا مگر جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا وہ ہمارا
مولیٰ ہے اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ چاہیے - تم فرماؤ تم ہم پر کس چیز کا انتظار کرتے ہو مگر دو خوبیوں میں سے ایک کا اور ہم تم پر اس انتظار
میں ہیں کہ اللہ تم پر عذاب ڈالے اپنے پاس سے یا ہمارے ہاتھوں تو اب راہ دیکھو ہم بھی تمہارے ساتھ راہ دیکھ رہے ہیں - تم فرماؤ کہ دل
سے خرچ کرو یا ناگواری سے تم سے ہرگز قبول نہ ہوگا بے شک تم بے حکم لوگ ہو - اور وہ جو خرچ کرتے ہیں اس کا قبول ہونا بند نہ ہوا مگر
اسی لیے کہ وہ اللہ و رسول سے منکر ہوئے اور نماز کو نہیں آتے مگر جی ہارے اور خرچ نہیں کرتے مگر ناگواری سے - تو تمہیں ان کے
مال اور ان کی اولاد کا تعجب نہ آئے اللہ یہی چاہتا ہے کہ دنیا کی زندگی میں ان چیزوں سے ان پر وبال ڈالے اور کفر ہی پر ان کا
دم نکل جائے - اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم میں سے ہیں اور تم میں سے ہیں نہیں ہاں وہ لوگ ڈرتے ہیں - اگر پائیں کوئی پناہ
یا غار یا سما جانے کی جگہ تو رسیاں تڑاتے ادھر پھر جائیں گے - اور ان میں کوئی وہ ہے کہ صدقے بانٹنے میں تم پر طعن کرتا ہے تو اگر
ان میں سے کچھ ملے تو راضی ہو جائیں اور نہ ملے جبھی وہ ناراض ہیں - اور کیا اچھا ہوتا اگر وہ اس پر راضی ہوتے جو اللہ و رسول نے ان کو دیا
۱۳ ع اور کہتے ہمیں اللہ کافی ہے اب دیتا ہے ہمیں اللہ اپنے فضل سے اور اللہ کا رسول ہمیں اللہ ہی کی طرف رغبت ہے - زکوٰۃ تو انہیں
لوگوں کے لیے ہے محتاج اور نرے نادار اور جو اسے تحصیل کر کے لائیں اور جن کے دلوں کو اسلام سے الفت دی جائے اور گردنیں چھڑانے میں
اور قرضداروں کو اور اللہ کی راہ میں اور مسافر کو یہ ٹھہرایا ہوا ہے اللہ کا اور اللہ علم و حکمت والا ہے - اور ان میں کوئی وہ
ہیں کہ ان غیب کی خبریں نبی کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں وہ تو کان ہیں تم فرماؤ تمہارے بھلے کے لیے کان ہیں اللہ پر ایمان
لاتے ہیں اور مسلمانوں کی بات پر یقین کرتے ہیں اور جو تم میں مسلمان ہیں ان کے واسطے رحمت ہیں اور وہ جو رسول اللہ
کو ایذا دیتے ہیں ان کے لیے دردناک عذاب ہے - تمہارے سامنے اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ تمہیں راضی کر لیں اور اللہ و رسول کا

کا حق زیادہ تھا کہ اوسے راضی کرتے اگر ایمان رکھتے تھے - کیا اونھیں خبر نہیں کہ جو خلاف کرے اللہ اور اوسکے رسول کا تو اوسکے لیے
جہنم کی آگ ہے ہمیشہ اوسمیں رہیگا یہی ہے بڑی رسوائی - منافق ڈرتے ہیں کہ اونپر کوئی سورہ ایسی اوترے جو اونکے
دلوں کی چھپی جتا دے تم فرماؤ ہنسے جاؤ اللہ کو ظاہر کرنا ہے جسکا تمہیں ڈر ہے - اور اے محبوب اگر تم اونسے پوچھو تو کہینگے ہم تو یونہی
ہنسی کھیل میں تھے تم فرماؤ کیا اللہ اور اوسکی آیتوں اور اوسکے رسول سے ہنستے ہو - بہانے نہ بناؤ تم کافر ہو چکے مسلمان ہوکر اگر ہم تم
میں سے کسی کو معاف کریں تو اوروں کو عذاب دینگے اسلیے کہ وہ مجرم تھے - منافق مرد اور منافق عورتیں ایک تھیلی کے چٹے بٹے ہیں ع
برائی کا حکم دیں اور بھلائی سے منع کریں اور اپنی مٹھی بند رکھیں وہ اللہ کو چھوڑ بیٹھے تو اللہ نے اونھیں چھوڑ دیا بیشک منافق
وہی پکے بے حکم ہیں - اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں کو جہنم کی آگ کا وعدہ دیا ہے جسمیں ہمیشہ رہینگے وہ اونھیں بس ہے
اور اللہ کی اون پر لعنت ہے اور اونکے لیے قائم رہنے والا عذاب ہے - جیسے وہ جو تمسے پہلے تھے تمسے زور میں بڑھکر تھے اور اونکے مال اور
اولاد تمسے زیادہ تو وہ اپنا حصہ برت گئے تو تم نے اپنا حصہ برتا جیسے اگلے اپنا حصہ برت گئے اور تم بیہودگی میں پڑے جیسے وہ پڑے تھے اونکے
عمل اکارت گئے دنیا اور آخرت میں اور وہی لوگ گھاٹے میں ہیں - کیا اونھیں اپنے سے اگلوں کی خبر نہ آئی نوح کی قوم اور عاد اور ثمود
اور ابراہیم کی قوم اور مدین والے اور وہ بستیاں کہ الٹ دیگئیں اونکے رسول روشن دلیلیں اونکے پاس لائے تھے تو اللہ کی شان نہ تھی
کہ اونپر ظلم کرتا بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظالم تھے - اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں ایک دوسرے کے رفیق ہیں بھلائی کا حکم دیں
اور برائی سے منع کریں اور نماز قائم رکھیں اور زکوٰۃ دیں اور اللہ و رسول کا حکم مانیں یہ ہیں جنپر عنقریب اللہ رحم کریگا بیشک
اللہ غالب حکمت والا ہے - اللہ نے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو باغوں کا وعدہ دیا ہے جنکے نیچے نہریں رواں اونمیں ہمیشہ
رہینگے اور پاکیزہ مکانوں کا بسنے کے باغوں میں اور اللہ کی رضا سب سے بڑی یہی ہے بڑی مراد پانی - اے غیب کی خبریں دینے والے ع
جہاد فرماؤ کافروں اور منافقوں پر اور اونپر سختی کرو اور اونکا ٹھکانا دوزخ ہے اور کیا ہی بری جگہ پلٹنے کی - اللہ کی قسم
کھاتے ہیں کہ اونھوں نے نہ کہا اور بیشک ضرور اونھوں نے کفر کی بات کہی اور اسلام میں آکر کافر ہوگئے اور وہ چاہا تھا جو اونھیں
نہ ملا اور اونھیں کیا برا لگا یہی نہ کہ اللہ و رسول نے اونھیں اپنے فضل سے غنی کردیا تو اگر وہ توبہ کریں تو اونکا بھلا ہے اور اگر منہ

پھیر دیں تو اللہ اونکو سخت عذاب دیگا دنیا و آخرت میں اور زمین پر نہ ہوگا اونکا حمایتی نہ مددگار - اور اونمیں
کوئی وہ ہیں جنھوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر ہمیں اپنے فضل سے دیگا تو ہم ضرور خیرات کرینگے اور ہم ضرور بھلے آدمی ہو جائینگے
تو جب اللہ نے اونھیں اپنے فضل سے دیا اوسمیں بخل کرنے لگے اور مونہہ پھیر کر پلٹ گئے - تو اوسکے پیچھے اللہ نے اونکے دلوں میں
نفاق رکھدیا اوس دن تک کہ اوس سے ملینگے بدلا اوسکا کہ اونھوں نے اللہ سے وعدہ جھوٹا کیا اور بدلا اوسکا کہ جھوٹ
بولتے تھے - کیا اونھیں خبر نہیں کہ اللہ اونکی دل کی چھپی اور اونکی سرگوشی جانتا ہے اور یہ کہ اللہ سب غیبوں کا بہت جاننے والا ہے -
وہ جو عیب لگاتے ہیں اون مسلمانوں کو جو دل سے خیرات کرتے ہیں اور اونکو جو نہیں پاتے مگر اپنی محنت سے تو اونسے ہنستے
۸۰
ہیں اللہ اونکی ہنسی کی سزا دیگا اور اونکے لیے دردناک عذاب ہے - تم اونکی معافی چاہو یا نہ چاہو اگر تم ستر بار اونکی معافی
چاہوگے تو اللہ ہرگز اونھیں نہیں بخشیگا یہ اسلیے کہ وہ اللہ اور اوسکے رسول سے منکر ہوئے - اور اللہ ~~فاسق لوگوں کو~~
ہدایت نہیں دیتا - پیچھے رہجانے والے اس پر خوش ہوئے کہ وہ رسول کے پیچھے بیٹھ رہے اور اونھیں ~~بیٹھا~~ گوارا
نہوا کہ اپنی مال اور جانوں سے اللہ کی راہ میں لڑیں اور بولے اس گرمی میں نہ نکلو - تم فرماؤ جہنم کی آگ سب سے سخت
گرم ہے کسیطرح اونھیں سمجھ ہوتی - تو اونھیں چاہیے کہ تھوڑا ہنسیں اور بہت روئیں بدلا اوسکا جو کماتے تھے - پھر
اے محبوب اگر اللہ تمھیں اونمیں سے کسی گروہ کی طرف واپس لیجاے اور وہ تمسے جہاد کو نکلنے کی اجازت مانگیں تو تم فرمانا
تم کبھی میری ساتھ نہ چلو اور ہرگز میرے ساتھ کسی دشمن سے نہ لڑو تم نے پہلی دفعہ بیٹھ رہنا پسند کیا تو بیٹھ رہو پیچھے
رہجانے والوں کی ساتھ - اور ~~اونمیں سے جو مرجائے~~ اونمیں سے کسی کی میت پر کبھی نماز نہ پڑھنا اور نہ اوسکی قبر پر کھڑے ہونا
بیشک وہ اللہ و رسول سے منکر ہوئے اور فسق ہی میں مرگئے - اور اونکی مال یا اولاد پر تعجب نکرنا اللہ یہی چاہتا ہے
کہ اوسے دنیا میں اونپر وبال کرے اور کفر ہی پر اونکا دم نکل جائے - اور جب کوئی سورت اوترے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اوسکے رسول
کے ہمراہ جہاد کرو تو اونکی مقدور والے تمسے رخصت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں ہمیں چھوڑ دیجیے کہ بیٹھ رہنے والوں کی ساتھ
ہو لیں - اونھیں پسند آیا کہ پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ ہو جائیں اور اونکے دلوں پر مہر کردی گئی تو وہ کچھ نہیں سمجھتے - لیکن
رسول اور جو اونکے ساتھ ایمان لائے اونھوں نے اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کیا اور اونھیں کیلیے بھلائیاں ہیں اور یہی

۲۳ رکوع ۱۴

مرادکو پہنچے۔ اللہ نے انکے لیے تیار کر رکھی ہیں بہشتیں جنکے نیچے نہریں رواں ہمیشہ ان میں رہینگے یہی بڑی مراد ملنی ہے۔ اور بہانے
بنانے والے گنوار آئے کہ انکو بھی رخصت دیجائے اور بیٹھ رہے وہ جنہوں نے اللہ و رسول سے جھوٹ بولا تھا جلد انکو پہنچیگا جو ان میں کافر
رہے دکھ دینے والا عذاب۔ ضعیفوں پر اور بیماروں پر کچھ حرج نہیں اور نہ بیماروں پر اور نہ ان پر جنہیں خرچ کا مقدور نہ ہو جبکہ اللہ اور
رسول کے خیر خواہ رہیں۔ نیکی والوں پر کوئی راہ نہیں اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور نہ ان پر جو تمہارے حضور حاضر ہوں کہ تم انکو سواری
عطا فرماؤ تم سے یہ جواب پائیں کہ میرے پاس کوئی چیز نہیں جس پر تمہیں سوار کروں اس پر یوں واپس جائیں
کہ انکی آنکھوں سے آنسو ابلتے ہوں اس غم سے کہ خرچ کا مقدور نہ پایا۔ مواخذہ تو ان سے ہے جو تم سے رخصت مانگتے ہیں
اور وہ دولتمند ہیں انہیں پسند آیا کہ عورتوں کے ساتھ پیچھے بیٹھ رہیں اور اللہ نے انکے دلوں پر مہر کردی تو وہ
کچھ نہیں جانتے۔

۱۱ پیتیسواں

تم سے بہانے بنائینگے جب تم انکی طرف لوٹ کر جاؤگے تم فرمانا بہانے نہ بناؤ ہم ہرگز تمہارا یقین نہ کرینگے اللہ نے ہمیں
تمہاری خبریں دیدی ہیں اور اب اللہ و رسول تمہارے کام دیکھینگے پھر اسکی طرف پلٹ کر جاؤگے جو چھپے اور
ظاہر سب کو جانتا ہے وہ تمہیں جتا دیگا جو کچھ تم کرتے تھے۔ اب تمہارے آگے اللہ کی قسم کھائینگے جب تم انکی طرف پلٹ کر
جاؤگے اسلیے کہ تم انکے خیال میں نہ پڑو تو ہاں تم انکا خیال چھوڑو وہ تو نرے پلید ہیں اور انکا ٹھکانا جہنم ہے بدلا
اسکا جو کماتے تھے۔ تمہارے آگے قسمیں کھاتے ہیں کہ تم ان سے راضی ہوجاؤ تو اگر تم ان سے راضی ہوجاؤ تو بیشک
اللہ تو فاسق لوگوں سے راضی نہ ہوگا۔ گنوار کفر اور نفاق میں زیادہ سخت ہیں اور اسی قابل ہیں کہ اللہ نے جو حکم اپنے رسول
پر اتارے اس سے جاہل رہیں اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔ اور کچھ گنوار وہ ہیں کہ جو اللہ کی راہ میں خرچ کریں
اسے تاوان سمجھیں اور تم پر گردشیں آنے کے انتظار میں رہیں انہیں پر ہے بری گردش اور اللہ سنتا جانتا ہے
اور کچھ گاؤں والے وہ ہیں جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو خرچ کریں اسے اللہ کی نزدیکیوں اور رسول سے
دعائیں لینے کا ذریعہ سمجھیں ہاں ہاں وہ انکے لیے باعث قرب ہے جلد اللہ انہیں اپنی رحمت میں داخل کریگا بیشک

ع اللہ بخشنے والا مہربان ہے — اور سب میں اگلے پہلے مہاجر اور انصار اور جو بھلائی کے ساتھ انکے پیرو ہوئے اللہ
اون سے راضی اور وہ اللہ سے راضی اور اونکے لیے طیار کر رکھے ہیں باغ جنکے نیچے نہریں بہیں ہمیشہ ہمیشہ اونمیں رہیں
یہی بڑی کامیابی ہے — اور تمہارے آس پاس کے کچھ گنوار منافق ہیں اور کچھ مدینہ والے اونکی خو ہو گئی ہے نفاق
تم اونکو نہیں جانتے ہم اونکو جانتے ہیں جلد ہم اونکو دو بار عذاب کرینگے پھر بڑے عذاب کیطرف پھیرے جاینگے
اور کچھ اور ہیں جو اپنے گناہوں کے مقر ہوئے اور ملایا ایک کام اچھا اور دوسرا برا قریب ہے کہ اللہ اونکی توبہ قبول کرے اور اللہ بخشنے
والا مہربان ہے — اے محبوب اونکے مالوں میں سے زکاۃ تحصیل کرو جس سے تم اونکو ستھرا اور پاکیزہ کر دو اور اونکے حق
میں دعاے خیر کرو بیشک تمہاری دعا اونکے دلونکا چین ہے اور اللہ سنتا جانتا ہے — کیا اونکو خبر نہیں کہ اللہ ہی اپنے
بندوں کی توبہ قبول کرتا اور صدقے خود اپنے دست قدرت میں لیتا ہے اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنیوالا مہربان ہے — اور
تم فرماؤ کام کرو اب تمہارے کام دیکھیگا اللہ اور اوسکے رسول اور مسلمان اور جلد اوسکی طرف پلٹوگے جو چھپا اور کھلا
سب جانتا ہے تو وہ تمہارے کام تمہیں جتا دیگا — اور کچھ موقوف رکھے گئے ہیں اللہ کے حکم پر یا اونپر عذاب کرے یا
اونکی توبہ قبول کرے اور اللہ علم و حکمت والا ہے — اور وہ جنہوں نے مسجد بنائی نقصان پہنچانیکو اور کفر کے سبب اور مسلمانوں
میں تفرقہ ڈالنے کو اور اوسکے انتظار میں جو پہلے سے اللہ اور رسول کا مخالف ہے اور وہ ضرور قسمیں کھائینگے کہ ہمنے تو بھلائی
ہی چاہی اور اللہ گواہ ہے کہ وہ بیشک جھوٹے ہیں — اوس مسجد میں تم کبھی کھڑے نہ ہونا بیشک وہ مسجد کہ پہلے ہی دن سے جسکی
بنیاد پرہیزگاری پر رکھی گئی ہے وہ اس قابل ہے کہ تم اوسمیں کھڑے ہو اوسمیں وہ لوگ ہیں کہ خوب ستھرا ہونا چاہتے ہیں
اور ستھرے اللہ کو پیارے ہیں — تو کیا جسنے اپنی نیو رکھی اللہ سے ڈر اور اوسکی رضا پر وہ بھلا یا وہ جسنے اپنی نیو چنی
ایک گراؤ گڑھے کے کنارے تو وہ اوسے لیکر جہنم کی آگ میں ڈھے پڑا اور اللہ ظالموں کو راہ نہیں دیتا — وہ تعمیر جو چنی
ع ہمیشہ اونکے دلوں میں کھٹکتی رہیگی مگر یہ کہ اونکے دل ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں اور اللہ علم و حکمت والا ہے — بیشک اللہ نے مسلمانوں
سے اونکے مال اور جان خرید لیے ہیں اس بدلے پر کہ اونکے لیے جنت ہے اللہ کی راہ میں لڑیں تو ماریں اور مریں اوسکے

ذمہ کرم پر سچا وعدہ توریت اور انجیل اور قرآن میں اور اللہ سے زیادہ قول کا پورا کون تو خوشیاں مناؤ اپنے سودے کی جو تم نے
اوس سے کیا ہے اور یہی بڑی کامیابی ہے — توبہ والے عبادت والے سراہنے والے روزے والے رکوع سجدہ کرنے والے بھلائی
کے بتانے والے اور برائی سے روکنے والے اور اللہ کی حدیں نگاہ رکھنے والے اور خوشی سناؤ مسلمانوں کو — نبی اور ایمان والوں کو
لائق نہیں کہ مشرکوں کی بخشش چاہیں اگرچہ وہ رشتہ دار ہوں جبکہ انہیں کھل چکا کہ وہ دوزخی ہیں — اور ابراہیم کا
اپنے باپ کی بخشش چاہنا وہ تو نہ تھا مگر ایک وعدہ کے سبب جو اوس سے کر چکا تھا پھر جب ابراہیم کو کھل گیا کہ وہ اللہ کا
دشمن ہے اوس سے تنکا توڑ دیا بیشک ابراہیم ضرور بہت آہیں کرنے والا متحمل ہے — اور اللہ کی شان نہیں کہ کسی قوم کو
ہدایت کرکے گمراہ فرمائے جب تک اونھیں صاف نہ بتا دے کہ کس چیز سے اونھیں بچنا چاہیے بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے
بیشک اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت جلاتا ہے اور مارتا ہے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی والی نہ مددگار — بیشک
اللہ کی رحمتیں متوجہ ہوئیں ان غیب کی خبریں بتانے والے اور اون مہاجرین اور انصار پر جنہوں نے مشکل کی گھڑی میں
اونکا ساتھ دیا بعد اسکے کہ قریب تھا کہ اونمیں کچھ لوگوں کے دل پھر جائیں پھر اونپر رحمت سے متوجہ ہوا بیشک وہ اونپر
نہایت مہربان رحم والا ہے — اور اون تین پر جو موقوف رکھے گئے تھے یہاں تک کہ جب زمین اتنی وسیع ہوکر اونپر تنگ ہو گئی
اور وہ اپنی جان سے تنگ آئے اور اونھیں یقین ہوا کہ اللہ سے پناہ نہیں مگر اوسیکے پاس پھر ~~اونھیں توبہ کی توفیق~~
پھر اونکی توبہ قبول کی کہ تائب رہیں بیشک اللہ ہی توبہ قبول کرنیوالا مہربان ہے — اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور ع
سچوں کے ساتھ ہو — مدینہ والوں اور اونکے گرد دیہات والوں کو لائق نہ تھا کہ رسول اللہ سے پیچھے بیٹھ رہیں اور نہ یہ کہ اونکی
جان سے اپنی جان پیاری سمجھیں یہ اسلیے کہ اونھیں جو پیاس یا تکلیف یا بھوک اللہ کی راہ میں پہنچتی ہے
اور جہاں ایسی جگہ قدم رکھتے ہیں جس سے کافروں کو غیظ آئے اور جو کچھ کسی دشمن کا بگاڑتے ہیں اس سب کے
بدلے اونکے لیے نیک عمل لکھا جاتا ہے بیشک اللہ نیکوں کا نیگ ضائع نہیں کرتا — اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں چھوٹا یا بڑا

اور جو بالا طے کرتے ہیں سب اونکے لئے لکھا جاتا ہے تاکہ اللہ اونکی سب سے بہتر کاموں کا اونکو بدلہ دے ۔ اور مسلمانوں کو
نہ چاہیے کہ سب کے سب نکلیں تو کیوں نہ ہوا کہ اونکے ہر گروہ میں سے ایک جماعت نکلے کہ دین کی سمجھ
حاصل کریں اور واپس آ کر اپنی قوم کو ڈر سنائیں اس امید پر کہ وہ بچیں ۔ اے ایمان والو جہاد کرو اون کافروں سے
جو تمہارے قریب ہیں اور چاہیے کہ وہ تم میں سختی پاویں اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے ۔ اور جب کوئی سورت
اوترتی ہے تو اون میں کوئی کہنے لگتا ہے کہ اسنے تم میں کسکے ایمان کو ترقی دی تو وہ جو ایمان والے ہیں اونکے ایمان کو اوسنے ترقی
دی اور وہ خوشیاں منا رہے ہیں ۔ اور جنکے دلوں میں آزار ہے اونکو اور پلیدی پر پلیدی بڑھائی اور کفر ہی پر مرے ۔ کیا
نہیں دیکھتے کہ ہر سال ایک یا دو بار آزمائے جاتے ہیں پھر نہ توبہ کرتے ہیں نہ نصیحت مانتے ہیں ۔ اور جب کوئی
سورت اوترتی ہے اون میں ایک دوسرے کو دیکھنے لگتا ہے کہ کوئی تمہیں دیکھتا تو نہیں پھر پلٹ جاتے ہیں اللہ نے اونکے دل پلٹ
دیے ہیں کہ وہ نا سمجھ لوگ ہیں ۔ بیشک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جنپر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے
تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے مسلمانوں پر کمال مہربان مہربان ۔ پھر اگر وہ منہ پھیریں تو تم فرما دو کہ مجھے
اللہ کافی ہے اوسکے سوا کسیکی بندگی نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے ۔

ع ۵

سورۃ یونس

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں ۔ کیا لوگوں کو اسکا اچنبا ہوا کہ ہمنے اونمیں سے ایک مرد کو وحی بھیجی کہ لوگوں کو ڈر سناؤ اور
ایمان والوں کو خوشخبری دو کہ اونکے لیے اونکے رب کے پاس سچ کا مقام ہے کافر بولے بیشک یہ تو کھلا جادوگر ہے ۔ بیشک تمہارا
رب اللہ ہے جسنے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش پر استوا فرمایا جیسا اوسکی شان کے لائق ہے کام کی تدبیر
فرماتا ہے کوئی سفارشی نہیں مگر اوسکی اجازت کے بعد یہ ہے اللہ تمہارا رب تو اوسکی بندگی کرو تو کیا تم دھیان نہیں کرتے ۔
اوسی کی طرف تم سب کو پھرنا ہے اللہ کا سچا وعدہ بیشک وہ پہلی بار بناتا ہے پھر فنا کے بعد دوبارہ بنائیگا کہ اونکو جو ایمان لائے اور
اچھے کام کیے انصاف کا صلہ دے اور کافروں کے لیے پینے کو کھولتا پانی اور دردناک عذاب بدلا اونکے کفر کا ۔ وہی ہے جسنے سورج کو
جگمگاتا بنایا اور چاند چمکتا اور اوسکے لیے منزلیں ٹھہرائیں کہ تم برسوں کی گنتی اور حساب جانو اللہ نے اسے نہ بنایا مگر حق

نشانیاں مفصل بیان فرماتا ہے علم والوں کے لیے ۔ بیشک رات اور دن کا بدلتا آنا اور جو کچھ اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا ان میں
نشانیاں ہیں ~~ان لوگوں کے لیے جو ڈر رکھتے ہیں~~ ڈر والوں کے لیے ۔ بیشک وہ جو ہمارے ملنے کی امید نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی پسند
کر بیٹھے اور اوس پر مطمئن ہو گئے اور وہ جو ہماری آیتوں سے غفلت کرتے ہیں ان لوگوں کا ٹھکانا دوزخ ہے بدلا انکی کمائی کا ۔
بیشک جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے انکا رب انکے ایمان کے سبب انھیں راہ دیگا انکے نیچے نہریں بہتی ہونگی نعمت کے
باغوں میں ۔ انکی دعا اوسمیں یہ ہوگی کہ اللہ تجھے پاکی ہے اور انکے ملتے وقت خوشی کا پہلا بول سلام ہے اور انکی دعا کا خاتمہ
یہ ہے کہ سب خوبیوں سراہا اللہ جو رب سارے جہان کا ۔ اور اگر اللہ لوگوں پر برائی ایسی جلد بھیجتا جیسی وہ بھلائی کی جلدی کرتے ہیں ع
تو انکا وعدہ پورا ہو چکا ہوتا تو ہم چھوڑتے انھیں جو ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے کہ اپنی سرکشی میں بھٹکا کریں ۔ اور جب
آدمی کو تکلیف پہنچتی ہے ہمیں پکارتا ہے لیٹے اور بیٹھے اور کھڑے پھر جب ہم اوسکی تکلیف دور کر دیتے ہیں چل دیتا ہے گویا کبھی
کسی تکلیف کے پہنچنے پر ہمیں پکارا ہی نہ تھا یونہی بھلے کر دکھائے ہیں حد سے بڑھنے والوں کو انکے کام ۔ اور بیشک ہم نے تم سے
پہلی سنگتیں ہلاک فرمادیں جب وہ حد سے بڑھے اور انکے رسول انکے پاس روشن دلیلیں لیکر آئے اور وہ ایسے تھے
ہی نہیں کہ ایمان لاتے ہم یونہی بدلا دیتے ہیں مجرموں کو پھر ہم نے انکے بعد تمھیں زمین میں جانشین کیا کہ دیکھیں تم
کیسے کام کرتے ہو ۔ اور جب ان پر ہماری روشن آیتیں پڑھی جاتی ہیں وہ کہنے لگتے ہیں جنھیں ہم سے ملنے کی امید نہیں
کہ اسکے سوا اور قرآن لے آیئے یا اسی کو بدل دیجیے تم فرماؤ مجھے نہیں پہنچتا کہ میں اوسے اپنی طرف سے بدل دوں میں
تو اوسی کا تابع ہوں جو میری طرف وحی ہوتی ہے میں اگر اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے تم فرماؤ
اگر اللہ چاہتا تو میں اسے تم پر نہ پڑھتا نہ وہ تمکو اس سے خبردار کرتا تو میں اس سے پہلے تم میں اپنی ایک
عمر گزار چکا ہوں تو کیا تمھیں عقل نہیں ۔ تو اوس سے بڑھکر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اوسکی آیتیں
جھٹلائے ۔ بیشک مجرموں کا بھلا نہ ہوگا ۔ اور اللہ کے سوا ایسی چیز کو پوجتے ہیں جو انکا کچھ برا بھلا نہ کرے اور کہتے
ہیں کہ یہ اللہ کے یہاں ہماری سفارشی ہیں تم فرماؤ کیا اللہ کو وہ بات بتاتے ہو جو اوسکے علم میں نہ آسمانوں میں نہ زمین میں

اور سب پاکی اور برتری ہے اسکے شریک ٹھہرانے سے — اور لوگ ایک ہی امت تھے پھر مختلف ہوئے اور اگر تیرے رب کی طرف سے
ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو انمیں اونکے اختلافوں کا اوسپر فیصلہ ہو گیا ہوتا اور کہتے ہیں اوسپر اونکے رب کی
طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اوتری تم فرماؤ غیب اللہ کیلیے ہے اب راستہ دیکھو میں بھی تمہارے ساتھ راہ
دیکھتا ہوں — اور جب ہم آدمیوں کو رحمت کا مزہ دیتے ہیں کسی تکلیف کے بعد جو اونھیں پہنچی تھی جب ہی ع ۷
وہ ہماری آیتوں کے ساتھ داؤں چلتے ہیں تم فرماؤ اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے جلد ہو جاتی ہے بیشک ہمارے فرشتے
تمہارے مکر لکھ رہے ہیں — وہی ہے کہ تمھیں خشکی اور تری میں چلاتا ہے یہانتک کہ جب تم کشتی میں ہو اور وہ اچھی ہوا سے
اونکو لیکر چلیں اور اوسپر خوش ہوئے اونپر آندھی کا جھونکا آیا اور ہر طرف سے لہریں اونپر آئیں اور سمجھے
کہ ہم گھر گئے اوسوقت اللہ کو پکارتے ہیں نرے اوسکے بندے ہوکر کہ اگر تو اس سے ہمیں بچالیگا تو ہم ضرور شکرگزار
ہونگے پھر اللہ جب اونھیں بچالیتا ہے جب ہی وہ زمین میں ناحق زیادتی کرنے لگتے ہیں اے لوگو تمہاری زیادتی تمہارے
ہی جانوں کا وبال ہے دنیا کے جیتے جی برت لو پھر تمھیں ہماری طرف پھرنا ہے اوسوقت ہم تمھیں جتا دینگے جو تمہارے کوتک تھے
دنیا کی زندگی کی کہاوت تو ایسی ہی ہے جیسے وہ پانی کہ ہم نے آسمان سے اوتارا تو اوسکے سبب زمین سے اوگنے والی چیزیں
گھنی ہوکر نکلیں جو کچھ آدمی اور چوپائے کھاتے ہیں یہانتک کہ جب زمین نے اپنا سنگار لے لیا اور خوب آراستہ ہوگئی
اور اوسکے مالک سمجھے کہ یہ ہمارے بس میں آگئی ہمارا حکم اوسپر آیا رات میں یا دن میں تو ہم نے اوسے کردیا کاٹی ہوئی گویا کل
تھی ہی نہیں ہم یونہی آیتیں مفصل بیان کرتے ہیں غور کرنیوالوں کیلیے — اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف پکارتا ہے اور جسے
چاہے سیدھی راہ چلاتا ہے — بھلائی والوں کیلیے بھلائی ہے اور اوس سے بھی زائد اور اونکے مونہ پر نہ چڑھیگی سیاہی اور نہ
ذلت یہی جنت والے ہیں وہ اوس میں ہمیشہ رہینگے — اور جنہوں نے برائیاں کمائیں تو برائی کا بدلہ اوسی
جیسا اور اونپر ذلت چڑھیگی اونھیں اللہ سے بچانیوالا کوئی نہیں گویا اونکے چہروں پر اندھیری رات کے ٹکڑے

جن پر چھا رہی ہے ذلت وہی ہیں دوزخ والے ہیں وہ اوس میں ہمیشہ رہینگے — اور جس دن ہم اون سبکو اوٹھا لینگے پھر مشرکون سے فرماینگے
اپنی جگہ پر رہو اور تمہارے شریک تو ہم الگ کر دینگے اونھیں مسلمانون سے پھر اگر دینگے اور اونکے شریک اونسے کہینگے تم ہمین کب
پوجتے تھے — تو الله گواہ کافی ہے ہم میں اور تم میں کہ ہمین تمہارے پوجنے کی خبر بھی نہ تھی — یہان ہر جان جانچ لیگی جو آگے
بھیجا اور الله کیطرف پھیری جاینگے جو اونکا سچا مولی ہے اور اونکی ساری بناوٹین اون سے گم جاینگی — تم فرماؤ تمہین	۶ سوا رجب ع
کون روزی دیتا ہے آسمان اور زمین سے یا کون مالک ہے کان اور آنکھون کا اور کون نکالتا ہے زندہ کو مردے سے اور نکالتا ہے مردہ
کو زندے سے اور کون تمام کامون کی تدبیر کرتا ہے تو اب کہینگے کہ الله تو تم فرماؤ تو کیون نہیں ڈرتے — تو یہ الله ہے تمہارا سچا رب پھر
حق کے بعد کیا ہے مگر گمراہی پھر کہان پھرے جاتے ہو — یونہی ثابت ہو چکی ہے تیرے رب کی بات فاسقون پر تو وہ ایمان نہیں لاینگے —
تم فرماؤ تمہارے شریکون میں کوئی ایسا ہے کہ اول بناے پھر فنا کے بعد دوبارہ بناے تم فرماؤ الله اول بناتا ہے پھر فنا کے بعد دوبارہ
بنائیگا تو کہان اوندھے جاتے ہو — تم فرماؤ تمہارے شریکون میں کوئی ایسا ہے کہ حق کی راہ دکھائے تم فرماؤ کہ الله حق کی راہ دکھاتا ہے	۵
تو کیا جو حق کی راہ دکھائے اوسکے حکم پر چلنا چاہیے یا اوسکے جو خود ہی راہ نہ پائے جبتک راہ نہ دکھایا جائے تو تمہین کیا ہوا کیسا حکم لگاتے
ہو — اور اون میں اکثر تو نہیں چلتے مگر گمان پر بیشک گمان حق کا کچھ کام نہیں دیتا بیشک الله اونکے کامون کو جانتا ہے اور اس قرآن کی
یہ شان نہیں کہ کوئی اپنی طرف سے بنا لے بے الله کے اوتارے ہان وہ اگلی کتابون کی تصدیق ہے اور لوح میں جو کچھ لکھا ہے سب کی تفصیل ہے
اوسمین کچھ شک نہیں ہے پروردگار عالم کیطرف سے ہے — کیا یہ کہتے ہین کہ اونھون نے اوسے بنا لیا ہے تم فرماؤ تو اوس جیسی ایک سورت
لے آؤ اور جو مل سکین سب کو بلا لاؤ اگر تم سچے ہو — بلکہ اوسے جھٹلایا جسکے علم پر قابو نہ پایا اور ابھی اونھون نے اوسکا انجام	الله چھوڑکر
نہیں دیکھا ہے ایسے ہی ان سے اگلون نے جھٹلایا تھا تو دیکھو ظالمون کا انجام کیسا ہوا — اور اون میں کوئی اوسپر ایمان لاتا ہے اور
اون میں کوئی اوسپر ایمان نہیں لاتا اور تمہارا رب مفسدون کو خوب جانتا ہے — اور اگر وہ تمہین جھٹلائیں تو فرمادو کہ میرے لیے میری کرنی	ع ۵
اور تمہارے لیے تمہاری کرنی تمہین میرے کام سے علاقہ نہیں اور مجھے تمہارے کام سے تعلق نہیں — اور اون میں کوئی وہ ہین جو تمہاری
طرف کان لگاتے ہین تو کیا تم بہرون کو سنا دوگے اگرچہ اونھیں عقل نہ ہو — اور اون میں کوئی تمہاری طرف تکتا ہے تو کیا تم اندھون کو راہ
دکھا دوگے اگرچہ وہ نہ سوجھین — بیشک الله لوگون پر کچھ ظلم نہیں کرتا ہان لوگ ہی اپنی جانون پر ظلم کرتے ہین — اور

جس دن اونھیں اوٹھائیگا گویا دنیا میں نہ رہے تھے مگر اس دن کی ایک گھڑی آپس میں پہچان کرینگے پورے گھاٹے میں رہے وہ
جنھوں نے اللہ سے ملنے کو جھٹلایا اور ہدایت پر نہ تھے ۔ اور اگر ہم تمھیں دکھادیں کچھ اوسمیں سے جو اونھیں وعدہ دے رہے
ہیں یا تمھیں پہلے ہی اپنے پاس بلالیں ہر حال اونھیں ہماری طرف پلٹ کر آنا ہے پھر اللہ گواہ ہے اونکے کاموں پر ۔ اور ہر امت
میں ایک رسول ہوا جب اونکا رسول اونکے پاس آتا اونمیں انصاف کا فیصلہ کر دیا جاتا اور اونپر ظلم نہوتا ۔ اور کہتے ہیں
یہ وعدہ کب آئیگا اگر تم سچے ہو ۔ تم فرماؤ میں اپنی جان کے بھلے برے کا ذاتی اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے ہر گروہ کا ایک
وعدہ ہے جب اونکا وعدہ آئیگا تو ایک گھڑی نہ پیچھے ہٹیں نہ آگے بڑھیں ۔ تم فرماؤ بھلا بتاؤ تو اگر اوسکا عذاب تمپر
رات کو آئے یا دنکو تو اوسمیں کونسی چیز ہے کہ مجرموں کو جسکی جلدی ہے ۔ تو کیا جب ہو پڑیگا اوسوقت اوسکا یقین کروگے کیا
اب مانتے ہو پہلے تو اوسکی جلدی مچا رہے تھے ۔ پھر ظالموں سے کہا جائیگا ہمیشہ کا عذاب چکھو تمھیں کچھ اور بدلا ملیگا مگر
وہی جو کماتے تھے ۔ اور تمسے پوچھتے ہیں کیا وہ حق ہے تم فرماؤ ہاں میرے رب کی قسم بیشک وہ ضرور حق ہے اور تم کچھ تھکا
ع نہ سکو گے ۔ اور اگر ہر ظالم جان زمین میں جو کچھ ہے سب کی مالک ہوتی ضرور اپنی جان چھڑانے میں دیتی اور دل میں چپکے چپکے
پشیمان ہوے جب عذاب دیکھا اور اونمیں انصاف سے فیصلہ کر دیا گیا اور اونپر ظلم نہوگا ۔ سنلو بیشک اللہ ہی کا ہے جو کچھ
آسمانوں میں ہے اور زمین میں سنلو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے مگر اونمیں اکثر کو خبر نہیں ۔ وہ جلاتا اور مارتا ہے اور اوسی کی طرف
پھروگے ۔ اے لوگو تمھارے پاس تمھارے رب کیطرف سے نصیحت آئی اور دلونکی صحت اور ہدایت اور رحمت ایمان والونکے لیے ۔ تم
فرماؤ اللہ ہی کے فضل اور اوسیکی رحمت اسی پر چاہیے کہ خوشی کریں وہ اونکے سب دھن دولت سے بہتر ہے ۔ تم فرماؤ بھلا
بتاؤ تو وہ جو اللہ نے تمھارے لیے رزق اوتارا اوسمیں تمنے اپنی طرف سے حرام اور حلال ٹھہرالیا تم فرماؤ کیا اللہ نے اسکی تمھیں اجازت دی
یا اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو ۔ اور کیا گمان ہے اونکا جو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں کہ قیامت میں اونکا کیا حال ہوگا بیشک
ع اللہ لوگوں پر فضل کرتا ہے مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ۔ اور تم کسی کام میں ہو اور اوسکی طرف سے کچھ قرآن پڑھو اور تم لوگ
کوئی کام کرو ہم تمپر گواہ ہوتے ہیں جب تم اوسکو شروع کرتے ہو اور تمھارے رب سے ذرہ بھر کوئی چیز غائب نہیں آسمان
میں نہ زمین میں اور نہ اس سے چھوٹا اور نہ اس سے بڑا کوئی چیز نہیں جو ایک روشن کتاب میں نہو ۔ سنلو بیشک اللہ کے

۱۲

ولیوں کو نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم ہے۔ وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے رہے۔ انھیں خوشخبری ہے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں
اللہ کی باتیں بدل نہیں سکتیں یہی بڑی کامیابی ہے۔ اور تم انکی باتوں کا غم نہ کرو بیشک عزت ساری اللہ کیلئے ہے وہی
سنتا جانتا ہے۔ سن لو بیشک اللہ ہی کی ملک ہیں جتنے آسمانوں میں ہیں اور جتنے زمینوں میں۔ اور کاہے کے پیچھے جا رہے
ہیں وہ جو اللہ کے سوا شریک پکار رہے ہیں وہ تو پیچھے نہیں جاتے مگر گمان کے اور وہ تو نہیں مگر اٹکلیں دوڑاتے۔ وہی ہے جس نے
تمہارے لیے رات بنائی کہ اس میں چین پاؤ اور دن بنایا تمہاری آنکھیں کھولتا بیشک اس میں نشانیاں ہیں سننے
والوں کیلئے۔ بولے اللہ نے اپنے لیے ~~بنایا بیٹا~~ اولاد بنائی پاکی اس کو وہی بے نیاز ہے اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور
جو کچھ زمین میں تمہارے پاس اس کی کوئی بھی سند نہیں کیا اللہ پر وہ بات بتاتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں۔ تم فرماؤ وہ جو اللہ
پر جھوٹ باندھتے ہیں ان کا بھلا نہ ہوگا۔ دنیا میں کچھ برت لینا ہے پھر انھیں ہماری طرف واپس آنا ہے پھر ہم انھیں سخت
عذاب چکھائینگے بدلہ ان کے کفر کا۔ اور انھیں نوح کی خبر پڑھکر سناؤ جب اس نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم اگر تم پر
شاق گزرا ہے میرا کھڑا ہونا اور اللہ کی نشانیاں یاد دلانا تو میں نے اللہ ہی پر بھروسا کیا تو مل کر کام کرو اور اپنے
جمع ہوکر اپنے جھوٹے معبودوں سمیت اپنا کام پکا کرلو پھر تمہارے کام میں تم پر کچھ گنجلک نہ رہے پھر جو ہوسکے میرا کرلو اور مجھے
مہلت نہ دو۔ پھر اگر تم منہ پھیرو تو میں تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا میرا اجر تو نہیں مگر اللہ پر اور مجھے حکم ہے کہ میں مسلمانوں
سے ہوں۔ تو انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے اسے اور جو اس کے ساتھ کشتی میں تھے ان کو نجات دی اور انھیں ہم نے نائب کیا
اور جنھوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں ان کو ہم نے ڈبو دیا تو دیکھو ڈرائے ہوؤں کا انجام کیسا ہوا۔ پھر اس کے بعد اور رسول
ہم نے ان کی قوموں کی طرف بھیجے تو وہ ان کے پاس روشن دلیلیں لائے تو وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے اس پر جسے پہلے جھٹلا چکے تھے ہم یونہی
مہر لگا دیتے ہیں سرکشوں کے دلوں پر۔ پھر ان کے بعد ہم نے موسی اور ہارون کو فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف اپنی نشانیاں لیکر
بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے۔ تو جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آیا بولے یہ تو ضرور کھلا جادو

۲۱۹

ہے۔ موسی نے کہا کیا حق کی نسبت ایسا کہتے ہو جب وہ تمہارے پاس آیا کیا یہ جادو ہے اور جادوگر مراد کو نہیں پہنچتے۔ بولے کیا

تم ہمارے پاس اسلیے آئے ہو کہ ہمیں اوس سے پھیر دو جسپر ہمنے اپنے باپ دادا کو پایا اور ہمیں میں تمھیں دونوں کی بڑائی ہو
اور ہم تم پر ایمان لانیوالے نہیں ہیں - اور فرعون بولا ہر جادوگر علم والے کو میرے پاس لے آؤ - پھر جب جادوگر آئے اونسے
موسیٰ نے کہا ڈالو جو تمھیں ڈالنا ہے - پھر جب اونھوں نے ڈالا موسیٰ نے کہا یہ جو تم لائے یہ جادو ہے اب اللہ اسے
باطل کردیگا اللہ مفسدوں کا کام نہیں بناتا - اور اللہ اپنی باتوں سے حق کو حق کر دکھاتا ہے برا ہی برا مانیں
۱۲ ع مجرم تو موسیٰ پر ایمان نہ لائے مگر اوسکی قوم کی اولاد سے کچھ لوگ فرعون اور اونکے درباریوں کے ڈر سے ڈرتے ہوئے
کہ کہیں اونھیں فتنے میں نہ ڈالدیں اور بیشک فرعون زمین میں سر اوٹھانیوالا تھا اور بیشک وہ حد سے گزر گیا
اور موسیٰ نے کہا اے میری قوم اگر تم اللہ پر ایمان لائے تو اوسی پر بھروسا کرو اگر اسلام رکھتے ہو - بولے ہمنے اللہ ہی پر بھروسا کیا
الٰہی ہمکو ظالم لوگوں کیلیے آزمائش نہ بنا اور اپنی رحمت فرماکر ہمیں کافروں سے نجات دے - اور ہمنے موسیٰ اور اوسکے
بھائی کو وحی بھیجی کہ مصر میں اپنی قوم کیلیے مکانات بناؤ اور اپنے گھروں کو نماز کی جگہ کرو اور نماز قائم رکھو اور مسلمانوں کو
خوشخبری سنا - اور موسیٰ نے عرض کی اے رب ہمارے تونے فرعون اور اوسکے سرداروں کو آرائش اور مال دنیا کی زندگی
میں دیے اے رب ہمارے اسلیے کہ تیری راہ سے بہکا دیں اے رب ہمارے اونکے مال برباد کردے اور اونکے دل سخت کردے
کہ ایمان نہ لائیں جبتک دردناک عذاب دیکھ لیں - فرمایا تم دونوں کی دعا قبول ہوئی تو ثابت قدم رہو اور نادانوں
کی راہ نہ چلو - اور ہم بنی اسرائیل کو دریا پار لیگئے تو فرعون اور اوسکے لشکروں نے اونکا پیچھا کیا سرکشی اور ظلم سے
یہاں تک کہ جب اوسے ڈوبنے نے آلیا بولا ایمان لایا کہ کوئی سچا معبود
نہیں سوا اوسکے جسپر بنی اسرائیل ایمان لائے اور میں مسلمان ہوں - کیا اب اور پہلے سے نافرمان رہا اور
۱۳ ع تو فسادی تھا - آج ہم تیری لاش کو اوتار دینگے کہ تو اپنے پچھلوں کیلیے نشانی ہو اور بیشک لوگ ہماری آیتوں
سے غافل ہیں - اور بیشک ہمنے بنی اسرائیل کو عزت کی جگہ دی اور اونھیں ستھری روزی عطا کی تو اختلاف میں
نہ پڑے مگر علم آنیکے بعد بیشک تمھارا رب قیامت کے دن اونمیں فیصلہ کردیگا جس بات میں جھگڑتے تھے -
اور اے سننے والے اگر تجھے کچھ شبہ ہو اوسمیں جو ہمنے تیری طرف اوتارا تو اونسے پوچھ دیکھ جو تجھ سے پہلے کتاب پڑھنے والے ہیں

بیشک تیرے پاس تیرے رب کیطرف سے حق آیا تو تو ہرگز شک والوں میں نہ ہو ۔ اور ہرگز ان میں نہ ہونا جنہوں نے اللہ کی آیتیں
جھٹلائیں نہ تو خسارے والوں میں ہو جائیگا ۔ بیشک وہ جن پر تیرے رب کی بات ٹھیک پڑ چکی ہے ایمان نہ لائینگے ۔
اگرچہ سب نشانیاں ان کے پاس آئیں جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں ۔ تو ہوئی ہوتی نہ کوئی بستی کہ ~~عذاب دیکھ~~
ایمان لاتی تو اس کا ایمان کام آتا ہاں یونس کی قوم جب ایمان لائے ہم نے ان سے رسوائی کا عذاب دنیا کی زندگی میں
ہٹا دیا اور ایک وقت تک انہیں برتنے دیا ۔ اور اگر تیرا رب چاہتا زمین میں جتنے ہیں سب کے سب ایمان لے آتے تو
کیا تم لوگوں کو زبردستی کرو گے یہاں تک کہ مسلمان ہو جائیں ۔ اور کسی جان کی قدرت نہیں کہ ایمان لے آئے مگر اللہ کے حکم سے
اور عذاب ان پر ڈالتا ہے جنہیں عقل نہیں ۔ تم فرماؤ دیکھو آسمانوں اور زمین میں کیا کیا ہے اور آیتیں اور رسول ان
~~بیانوں کو~~ کچھ نہیں دیتیں جنکے نصیب میں ایمان نہیں ۔ ~~...~~ مگر انہی لوگوں کے سے دنوں کا
انہیں تو انہیں کاہے کا انتظار ہے
جو ان سے پہلے ہو گزرے تم فرماؤ تو انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار میں ہوں ۔ پھر ہم اپنے رسولوں
اور ایمان والوں کو نجات دینگے بات یہی ہے ہمارے ذمہ کرم پر حق ہے مسلمانوں کو نجات دینا ۔ تم فرماؤ اے لوگو اگر تم میرے ع ۱۵
دین کیطرف سے کسی شبہہ میں ہو تو میں تو اسے نہ پوجوں گا جسے تم اللہ کے سوا پوجتے ہو ہاں اللہ کو پوجتا ہوں
جو تمہاری جان نکالیگا اور مجھے حکم ہے کہ ایمان والوں میں ہوں ۔ اور یہ کہ اپنا منہ دین کیلئے سیدھا رکھ سب سے الگ
ہوکر اور ہرگز شرک والوں میں نہ ہونا ۔ اور اللہ کے سوا اس کی بندگی نہ کر جو نہ تیرا بھلا کر سکے نہ برا پھر اگر ایسا کرے
تو اس وقت تو ظالموں سے ہوگا ۔ اور اگر تجھے اللہ کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کا کوئی ٹالنے والا نہیں اس کے سوا اور اگر تیرا بھلا
چاہے تو اس کے فضل کا رد کرنے والا کوئی نہیں ۔ اسے پہنچاتا ہے اپنے بندوں میں جسے چاہے اور وہی بخشنے والا مہربان ہے ۔
تم فرماؤ اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق آیا تو جو راہ پر آیا وہ اپنے بھلے کو راہ پر آیا اور جو بہکا وہ اپنے برے
کو بہکا اور کچھ میں کڑوڑا نہیں ۔ اور اس پر چلو جو تم پر وحی ہوتی ہے اور صبر کرو یہاں تک کہ اللہ حکم فرمائے اور وہ سب
سے بہتر حکم فرمانے والا ہے ۔ ع ۱۶

سورۃ ھود

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے

یہ کتاب ہے جسکی آیتیں حکمت بھری ہیں پھر تفصیل کی گئیں حکمت والے خبردار کی طرف سے ۔ کہ بندگی نہ کرو

مگر اللہ کی بیشک میں تمھارے لیے اوسکی طرف سے ڈرانے والا اور خوشی سنانے والا ہوں ۔ اور یہ کہ اپنے رب سے معافی

مانگو پھر اوسکی طرف توبہ کرو تمھیں بہت اچھا برتنا دیگا ایک ٹھہرائے وعدہ تک اور ہر فضیلت والیکو اوسکا

فضل پہنچائیگا اور اگر منھ پھیر دو تو میں تمپر بڑے دنکی عذاب کا خوف کرتا ہوں ۔ تمھیں اللہ ہی کیطرف پھرنا ہے

اور وہ ہر شے پر قادر ہے ۔ سنو وہ اپنے سینے دوہرے کرتے ہیں کہ اللہ سے پردہ کریں سنو جسوقت وہ اپنے کپڑوں سے

سارے بدن ڈھانپ لیتے ہیں ۔ وہ جانتا ہے جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں بیشک وہ دلونکی بات

١٢ وما من دابۃ

جاننے والا ہے ۔

اور زمین پر چلنے والا کوئی ایسا نہیں جسکا رزق اللہ کے ذمہ کرم پر نہو اور جانتا ہے کہ کہاں ٹھہریگا اور کہاں سپرد ہوگا

سب کچھ ایک صاف بیان کرنیوالی کتاب میں ہے ۔ اور وہی ہے جسنے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور اوسکا

عرش پانی پر تھا کہ تمھیں آزمائے کہ تم میں کسکا کام اچھا ہے ۔ اور اگر تم فرماؤ کہ بیشک تم مرنے کے بعد اوٹھائے جاؤگے

تو کافر ضرور کہینگے کہ یہ تو نہیں مگر کھلا جادو ۔ اور اگر ہم اون سے عذاب کچھ گنتی کی مدت تک ہٹا دیں تو ضرور کہینگے

کس چیز نے اوسے روکا ہے ۔ سنو جسدن اون پر آئیگا اون سے پھیرا نجائیگا اور اونھیں گھیر لیگا جس عذاب

جسکی ہنسی اوڑاتے تھے ۔ اور اگر ہم آدمی کو اپنی کسی رحمت کا مزہ دیں پھر اوسے اوس سے چھین لیں ضرور وہ بڑا ناامید

ناشکرا ہے ۔ اور اگر ہم اوسے نعمت کا مزہ دیں اوس مصیبت کے بعد جو اوسے پہنچی تو ضرور کہیگا کہ برائیاں مجھسے دور ہوئیں

بیشک وہ خوش ہونیوالا بڑائی مارنیوالا ہے ۔ مگر جنھوں نے صبر کیا اور اچھے کام کیے اونکے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے ۔ تو

کیا جو وحی تمھاری طرف ہوتی ہے اوس میں سے کچھ تم چھوڑ دوگے اور اوس پر دلتنگ ہوگے اسی بنا پر کہ وہ کہتے ہیں اونکے ساتھ

کوئی خزانہ کیوں نہ اوترا یا اونکے ساتھ کوئی فرشتہ آتا تم تو ڈر سنانیوالے ہو اور اللہ ہر چیز پر محافظ ہے ۔ کیا یہ کہتے

ہیں کہ انھوں نے اوسے جی سے بنالیا تم فرماؤ کہ تم ایسی بنائی ہوئی دس سورتیں لے آؤ اور اللہ کے سوا جو مل سکیں

سبب کے بلا ہو اگر سچے ہو۔ تو اے مسلمانو اگر وہ تمھاری اس بات کا جواب نہ دیسکیں تو سمجھ لو کہ وہ اللہ کے علم ہی سے اترا ہے اور یہ کہ
اوس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں تو کیا اب تم مانوگے۔ جو دنیا کی زندگی اور اوسکی آرائش چاہتا ہو ہم اوسمیں اونکا پورا پھل
دیدینگے اور اوسمیں کمی نہ دینگے۔ یہ ہیں وہ جنکے لیے آخرت میں کچھ نہیں مگر آگ اور اکارت گیا جو کچھ وہان کرتے تھے
اور نابود ہوئے جو انکے عمل تھے۔ تو کیا وہ جو اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہو اور اوسپر اللہ کیطرف سے گواہ آئے
اور اوس سے پہلے موسے کی کتاب پیشوا اور رحمت وہ اوسپر ایمان لاتے ہیں اور جو اوسکا منکر ہو سارے گروہوں میں تو
آگ اوسکا وعدہ ہے تو اے سننے والے تجھے کچھ اوسمیں شک نہو بیشک وہ حق ہے تیرے رب کی طرف سے لیکن بہت
آدمی ایمان نہیں رکھتے۔ اور اوس سے بڑھکر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے وہ اپنے رب کے حضور پیش کیے جائینگے
اور گواہ کہینگے یہ ہیں جنھوں نے اپنے رب پر جھوٹ باندھا تھا ارے ظالموں پر خدا کی لعنت۔ جو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور
اوسمیں کجی چاہتے ہیں اور وہی آخرت کے منکر ہیں۔ وہ تھکانے والے نہیں زمین میں اور نہ اللہ سے جدا انکے کوئی
حمایتی انکو عذاب پر عذاب ہوگا وہ نہ سن سکتے تھے اور نہ دیکھتے۔ وہی ہیں جنھوں نے اپنی جان گھاٹے میں ڈالی اور اونسے
کھوئی گئیں جو باتیں جوڑتے تھے۔ خواہ مخواہ وہی آخرت میں سب سے زیادہ نقصان میں ہیں۔ بیشک جو ایمان لائے اور
اچھے کام کیے اور اپنے رب کیطرف رجوع لائے وہ جنت والے ہیں وہ اوسمیں ہمیشہ رہینگے۔ دونوں فریق کا حال ایسا ہے
جیسے ایک اندھا اور بہرا اور دوسرا دیکھتا اور سنتا کیا ان دونوں کا حال ایکسا ہے تو کیا تم دھیان نہیں کرتے۔ ع
اور بیشک ہمنے نوح کو اوسکی قوم کیطرف بھیجا کہ میں تمھارے لیے صریح ڈر سنانیوالا ہوں۔ کہ اللہ کے سوا کسیکو نہ پوجو بیشک
میں تمپر ایک مصیبت والے دنکے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ تو اوسکی قوم کے سردار جو کافر ہوئے تھے بولے ہم تو تمھیں اپنے ہی
جیسا آدمی دیکھتے ہیں اور ہم نہیں دیکھتے کہ تمھاری کسی نے پیروی کی ہو مگر ہمارے کمینوں نے سرسری نظر سے اور ہم تم میں
اپنے اوپر کوئی بڑائی نہیں پاتے بلکہ ہم تمھیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔ بولا اے میری قوم بھلا بتاؤ تو اگر میں اپنے رب
کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور اوسنے مجھے اپنے پاس سے رحمت بخشی تو تم اوس سے اندھے رہے کیا ہم اوسے

تمھارا گناہ چھپٹ جاتا دین اور تم بیزار ہو۔ اور اے قوم میں تم سے کچھ اس پر مال نہیں مانگتا میرا اجر تو اللہ ہی پر ہے اور میں
مسلمانوں کو دور کرنے والا نہیں ہوں بیشک وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں لیکن میں تم کو نرے جاہل لوگ پاتا ہوں۔ اور اے قوم
مجھے اللہ سے کون بچائیگا اگر میں انھیں دور کردونگا تو کیا تمھیں دھیان نہیں۔ اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے
پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جان لیتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور میں انھیں
نہیں کہتا جنکو تمھاری نگاہیں حقیر سمجھتی ہیں کہ ہرگز انھیں اللہ کوئی بھلائی نہ دیگا اللہ خوب جانتا ہے جو انکے دلوں
میں ہے ایسا کروں تو ضرور میں ظالم ہوں۔ بولے اے نوح تم ہم سے جھگڑے اور بہت ہی جھگڑے تو لے آؤ جسکا ہمیں
وعدہ دے رہے ہو اگر سچے ہو۔ بولا وہ تو اللہ تم پر لائیگا اگر چاہے اور تم تھکا نہ سکوگے۔ اور تمھیں میری نصیحت
نفع نہ دیگی اگر میں تمھارا بھلا چاہوں جبکہ اللہ تمھاری گمراہی چاہے وہ تمھارا رب ہے اور اسی کی طرف پھروگے۔
کیا یہ کہتے ہیں انھوں نے اسے اپنے جی سے بنا لیا تم فرما دو اگر میں نے بنا لیا ہوگا تو میرا گناہ مجھ پر ہے اور میں تمھارے گناہ
سے الگ ہوں۔ اور نوح کو وحی ہوئی کہ تمھاری قوم سے مسلمان نہ ہونگے مگر جتنے ایمان لا چکے تو غم نہ کھا اس پر جو وہ کرتے ہیں۔
اور کشتی بنا ہمارے سامنے اور ہمارے حکم سے اور ظالموں کے بارے میں مجھ سے بات نہ کرنا وہ ضرور ڈبوئے جائینگے۔ اور نوح
کشتی بناتا ہے اور جب اسکی قوم کے سردار اس پر گزرتے اس پر ہنستے بولا اگر تم ہم پر ہنستے ہو تو ایک وقت ہم تم پر ہنسینگے
جیسا تم ہنستے ہو۔ تو اب جان جاؤگے کس پر آتا ہے وہ عذاب کہ اسے رسوا کرے اور کس پر اترتا ہے وہ عذاب
جو ہمیشہ رہے۔ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آیا اور تنور ابلا ہم نے فرمایا کشتی میں سوار کرلے ہر جنس میں سے
ایک جوڑا نر و مادہ اور جن پر بات پڑ چکی ہے ان کے سوا اپنے گھر والوں اور باقی مسلمانوں کو اور ~~[illegible]~~ اور اسکے ساتھ
مسلمان تھے مگر تھوڑے۔ اور بولا اسمیں سوار ہو اللہ کے نام پر اسکا چلنا اور اسکا ٹھہرنا بیشک میرا رب ضرور
بخشنے والا مہربان ہے۔ اور وہ انھیں لئے جا رہی ہے ایسی موجوں میں جیسے پہاڑ اور نوح نے اپنے بیٹے کو پکارا اور
وہ اس سے کنارے تھا اے میرے بچے ہمارے ساتھ سوار ہوجا اور کافروں کے ساتھ نہ ہو۔ بولا اب میں کسی پہاڑ کی پناہ [illegible]

وہ مجھ کو پانی سے بچا لیگا کہا آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں مگر جس پر وہ رحم کرے اور اونکے بیچ میں موج آڑے آئی
تو وہ ڈوبتوں میں رہ گیا ۔ اور حکم فرمایا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان تھم جا اور پانی خشک کر دیا گیا
اور کام تمام ہوا اور کشتی کوہ جودی پر ٹھہری اور فرمایا گیا کہ دور ہوں بے انصاف لوگ ۔ اور نوح نے اپنے رب کو
پکارا عرض کی اے میرے رب میرا بیٹا بھی تو میرا گھر والا ہے اور بیشک تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بڑھکر
حکم والا ہے ۔ فرمایا اے نوح وہ تیرے گھر والوں میں نہیں بیشک اوسکے کام بڑے نالائق ہیں تو مجھسے وہ بات نہ مانگ
جسکا تجھے علم نہیں میں تجھے نصیحت فرماتا ہوں کہ نادان نہ بن ۔ عرض کی اے رب میرے میں تیری پناہ مانگتا ہوں
کہ تجھسے وہ چیز مانگوں جسکا مجھے علم نہیں اور اگر تو مجھے نہ بخشے اور رحم نہ کرے تو میں زیاں کار ہو جاؤں ۔ فرمایا گیا اے نوح
کشتی سے اوتر ہماری طرف سے سلام اور برکتوں کے ساتھ جو تجھ پر ہیں اور تیرے ساتھ کے کچھ گروہوں پر اور کچھ گروہ وہ ہیں
جنھیں ہم دنیا برتنے دینگے پھر اونھیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچیگا ۔ یہ غیب کی خبریں ہیں کہ ہم تمھاری طرف
وحی کرتے ہیں انھیں نہ تم جانتے تھے نہ تمھاری قوم اس سے پہلے تو صبر کرو بیشک بھلا انجام پرہیزگاروں کا ہے ۔ اور
عاد کی طرف ان کے ہم قوم ہود کو کہا اے میری قوم اللہ کو پوجو اوسکے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں تم تو نرے مفتری ہو ۔ اے قوم میں
تم سے اس پر کچھ اجرت نہیں مانگتا میری مزدوری تو اوسی کے ذمہ ہے جس نے مجھے پیدا کیا تو کیا تمھیں عقل نہیں ۔ اور اے
میری قوم اپنے رب سے معافی چاہو پھر اوسکی طرف رجوع لاؤ وہ تم پر زور کا پانی بھیجیگا اور تم میں جتنی قوت ہے اوس سے
زیادہ دیگا اور جرم کرتے ہوئے روگردانی نہ کرو ۔ بولے اے ہود تم کوئی دلیل لیکر ہمارے پاس نہ آئے اور ہم خالی تمھارے
کہنے سے اپنے خداؤں کو چھوڑنے کے نہیں نہ تمھاری بات پر یقین لائیں ۔ ہم تو یہی کہتے ہیں کہ ہمارے کسی خدا کی تمھیں بری
جھپٹ پہنچی کہا میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم سب گواہ ہو جاؤ کہ میں بیزار ہوں ان سب سے جنھیں تم اللہ کے
سوا اوسکا شریک ٹھہراتے ہو ۔ تم سب ملکر میرا برا چاہو پھر مجھے مہلت نہ دو ۔ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا جو میرا رب ہے اور
تمھارا رب کوئی چلنے والا نہیں جسکی چوٹی اوسکے قبضۂ قدرت میں نہ ہو بیشک میرا رب سیدھے راستہ پر ملتا ہے ۔